DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 741
DATED. 26-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 26.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں اور ریاست میں خلیج کم کرنے کیلئے میرٹ کو فروغ دینا ہوگا، وزیر اعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
02	وفاقی ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
03	اپنی زندگیوں میں نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	آپ ﷺ کی حیات طیبہ دنیا و آخرت کی کامیابی کا زینہ ہے، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	حضور اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ بہترین نمونہ ہے، سردار کوہیار ڈومکی	مشرق ودیگر اخبارات
06	حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت عظیم نعمت ہے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ انسانیت کیلئے عملی نمونہ ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
08	مانگی ڈیم کمیشن شہادتیں جمع کرانے کی مدت میں 3 ستمبر تک توسیع	جنگ ودیگر اخبارات
09	پائلٹ پراجیکٹ کوئٹہ کی 10 اہم سڑک بنایا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر MCQ	جنگ ودیگر اخبارات
10	حکومت نے ملازمتوں میں شفافیت میرٹ یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
11	نئے افسران کی شمولیت سے آپریشنل استعداد میں نمایاں بہتری متوقع ہے، بی آر اے	جنگ ودیگر اخبارات
12	جشن عید میلاد النبی ﷺ ہمیں تجدید عہدہ کا موقع فراہم کرتا ہے، محمد خان لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
13	پولیو کا خاتمہ مشترکہ ذمہ داری ہے، مہر اللہ بادینی	جنگ ودیگر اخبارات
14	گوادر کیلئے جوائنٹ روکنگ گروپ کے اجلاس کی تیاریاں	جنگ ودیگر اخبارات
15	جشن عید میلاد النبی ﷺ دو بڑے جلوس برآمد ہونگے	جنگ ودیگر اخبارات
16	ایم ڈی بی ٹیوٹا کا گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کا دورہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	محمد ﷺ کی سیرت پوری انسانیت کیلئے ہدایت کامیابی کا ذریعہ ہے، ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
18	پشتون عوام کو ملازمتوں اور بجٹ میں جائز حصہ نہیں مل رہا، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
19	پارٹی کے اندرونی معاملات میں کسی کی مداخلت قبول نہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ڈیرہ مراد جمالی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف پولیس کی کارروائی ایک ڈاکو ہلاک، چاغی کے علاقے سے گولیوں سے چھلنی لاش برآمد چھتر میں چار ٹرکوں پر فائرنگ، شیخ زید ہسپتال کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک، چاغی مسلح افراد نے گاڑی سے پانچ افراد تار لئے تین اغواء دو ہلاک، سرانان فائرنگ میں زخمی ہونے والا مزدور دم توڑ گیا، نصیر آباد ڈکیت گینگ کا سربراہ قبائل سے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ہلاک

عوامی مسائل:

خضدار سیف شاخ جھل مگسی، گنداواہ، نوتال روڈ کی حالت ابتر، بجلی کے پول 11 ہزار وولٹ کی تاریں گرنے سے سپلائی معطل، خضدار مہنگائی نے غریب متوسط طبقے کا جینا حرام کر دیا ہے، بھاگ ادویہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، غریب پریشان،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 26.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان ہیلتھ کارڈر پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کے واجبات کی عدم ادائیگی !** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ آج سے کچھ عرصہ قبل حکومت بلوچستان نے عوام کو علاج و معالجے میں سہولت فراہم کرتے ہوئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کی سہولت فراہم کرنے کا اعلان کیا جس سے غریب عوام کو اپنا علاج کسی بھی سرکاری ہسپتالوں کے ساتھ ساتھ پینل پر آنے والے پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھی باسانی مفت کروا سکتے تھے حکومت کی جانب سے ایک بڑا شاندار اقدام تھا جس سے غریب عوام ایک بہت بڑی تعداد مفت علاج کی سہولت سے مستفید ہوتی رہی جو کہ ان کے بہترین مفاد میں رہا، گزشتہ روز اس سلسلے میں ایک خبر شائع ہوئی ہے جس میں بتایا گیا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذمہ ہسپتالوں کو واجبات کی ادائیگی نہ ہونے کے باعث مریضوں کو علاج میں شدید مشکلات کا سامنا ہے پروگرام کے تحت کوئٹہ میں سرطان کے علاج کے ادارہ سینار کے بھی 8 ہزار مریضوں کا علاج متاثر ہو رہا ہے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے حکام کے مطابق اس پروگرام کے ذمہ ہسپتالوں کی تقریبا ایک ارب روپے کی رقم واجب الادا ہے فنڈز کی ادائیگی کیلئے محکمہ صحت نے محکمہ خزانہ کو مراسلہ جاری کر دیا ہے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کی انشورنس پریمیم کی مد میں 4 ارب کی رقم جاری کرنے کے حوالے سے مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ گزشتہ دو سال کے اخراجات کی سمری بھی جمع کرا دی گئی ہے پراسس سلو ہونے کی وجہ سے رقم ریلیز نہیں ہوئی ہے ادائیگی نہ ہونے سے علاج کا عمل متاثر ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا سیف سٹی منصوبہ ،صوبے میں دیرپا ،جرائم کی روک تھام کیلئے اہم اقدام** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**آبنائے ہرمز سے بلوچستان تک** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Tragic Killing**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**BMUN where silence Ends & Leadership begins**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان سے مکالمہ** "کے عنوان سے مظہر عباس کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 بدھ 12 ربیع الاول 1448ھ 26 اگست 2026ء نمبر 233

بی آر اے میں 19 افسران کی تعیناتی

وزیراعلیٰ بگٹی

نوجوانوں اور ریاست میں خلیج کم کرنے کیلئے میرٹ کو فروغ دینا ہوگا

عوام سے وعدہ کیا تھا سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہونگی، حکومت بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کیلئے جامع اقدامات کررہی ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نو منتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، امن، دیانت داری اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے معاشی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے جس کے باعث عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالتے ہی روز اول ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہے مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55	جمعہ 12 ربیع الاول 1448ھ 28 اگست 2026ء	10 صفحات	شمارہ 45
BC-m-11/3	Email	PTCL 081-2827315 081-2827344	قیمت 40 روپے

Page No. 2

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوتعینات آفسران تقرر نامے دے رہے ہیں

سیرت طیبہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے، سرفراز بگٹی

نبی کریم ﷺ نے کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ.......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

عید میلاد النبی ﷺ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاددہانی کراتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریم ﷺ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔

بھرتیوں میں میرٹ کو مقدم رکھا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی و اہل عمل مکمل

توقع ہے کہ بی آر اے غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرے گی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہو گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

نو منتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، لگن، دیانت داری اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے مالی استحکام میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے باعث عوام بلوچستان کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالتے وقت ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 600 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کی حالیہ تعیناتی اسی پالیسی کا عملی تسلسل ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ کی تاکا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے اپنے ضلع اور حلقے سے بھی کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا۔ بھرتی کے پورے عمل میں کسی بھی ایجنسی یا آفس سے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا اور تقرریاں سو فیصد میرٹ پر عمل میں لائی گئیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میرٹ کو یقینی بنانے پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان لونی اور پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں انہوں نے نو منتخب افسران سے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوجوان افسران خلوص، محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے کام کریں۔ آئندہ مالی سال کے اہداف میں نمایاں بہتری کا حصول ان کا پہلا امتحان ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرۂ امتیاز ہونا چاہیے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 252 | بدھ 12 ربیع الاول، 26 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرہ امتیاز ہونا چاہیے، وزیراعلیٰ

بی آر اے میں تقرریاں سو فیصد میرٹ پر عمل میں لائی گئیں، صوبے کے معاشی مستقبل میں بی آر اے کا کلیدی کردار ہے

میرٹ پر بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحالی کا موثر ذریعہ ہیں، تقرر نامے تقسیم کرنے کی تقریب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہوگیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نومنتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، لگن، دیانت داری (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی نومنتخب خاتون افسر کو تقرر نامہ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نومنتخب افسران کو تقرر نامے دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نومنتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے معاشی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے باعث عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جا سکے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے روز اول ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 500 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کی حالیہ تعیناتی اسی پالیسی کا عملی تسلسل ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ کی سطح کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے اپنے ضلع اور بگٹی سے بھی کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا۔ بھرتی کے پورے عمل میں کسی بھی ایگزیکٹو آفس سے کوئی دباؤ نہیں ڈالا گیا اور تقرریاں سو فیصد میرٹ پر عمل میں لائی گئیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میرٹ کو یقینی بنانے پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان لونی اور پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا موثر ذریعہ ہیں انہوں نے نومنتخب افسران سے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوجوان افسران خلوص، محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے کام کریں۔ آئندہ مالی سال کے اہداف میں نمایاں بہتری کا حصول ان کا پہلا امتحان ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرہ امتیاز ہونا چاہیے۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے اور فرائض کی انجام دہی میں ریاست کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ضروری ہے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دینا ہوگا میرٹوکریسی کو مضبوط بنا کر ہی نوجوانوں اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد اور وابستگی کو مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو صوبے کا ایک مثالی، موثر اور فعال ادارہ بنایا جائے گا جو صوبے کے مالی استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا انہوں نے نومنتخب افسران پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے عہد کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا آغاز کریں اور ادارے کی کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اپنا کردار ادا کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بنیاد پر بلوچستان کی باصلاحیت خواتین بھی بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کے طور پر منتخب ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین سمیت صوبے کے تمام باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 26 AUG 2026

Page No. 4

نبی کریمؐ نے انسانیت کو جہالت و ظلم کے اندھیروں سے نکالا، سرفراز بگٹی

آپؐ نے عدل وانصاف، دیانتداری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا، وزیراعلیٰ بلوچستان

عید میلادالنبیؐ کے موقع پر نفرت، تعصب، انتہاپسندی و تقسیم کی بجائے اتحاد ورواداری کے فروغ کا عہد کرنا چاہیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید میلادالنبیؐ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپؐ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عید (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

میلادالنبیؐ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دہانی کراتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریمؐ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپؐ نے عدل وانصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا۔ آج ہمیں درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی انہی سنہری اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا کر کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے۔ عید میلادالنبیؐ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف اقوام، قبائل، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہاں بسنے والے تمام شہری ہمارے لیے برابر ہیں۔ نبی کریمؐ کی تعلیمات ہمیں انسانوں کے درمیان برابری، بھائی چارے اور حقوق کی ادائیگی کا درس دیتی ہیں۔

صوبے میں امن، بھائی چارے اور بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کا فروغ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود، امن و امان، تعلیم، صحت اور معاشی ترقی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کمزور اور محروم طبقات کی ضروریات کو ترجیح دینا بھی سیرت النبیؐ کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں خصوصی طور پر اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے جو مشکلات، غربت اور دیگر مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ خوشی کے اس موقع پر مستحق افراد کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور معاشرے کے کمزور طبقات کا سہارا بننا ہی حقیقی معنوں میں سیرت طیبہ سے محبت کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ عید میلادالنبیؐ کے اجتماعات اور دیگر مذہبی تقریبات کے دوران امن و امان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کو برقرار رکھا جائے اور ایک دوسرے کے عقائد و جذبات کا احترام کیا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد بھی کرنا چاہیے کہ ہم پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری سے ادا کریں گے۔ ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان ہی ہماری آنے والی نسلوں کا بہتر مستقبل یقینی بنا سکتا ہے میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، پاکستان کو امن و استحکام اور بلوچستان کو ترقی و خوشحالی عطا کرے، ملک و قوم کو ہر قسم کی مشکلات سے محفوظ رکھے اور پوری امت مسلمہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph.081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات 6

جلد نمبر 32 | بدھ 26 اگست 2026ء بمطابق 12 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 233

محکمہ ریونیو میں 19 افسران کی تعیناتی، ملازمتیں میرٹ پر دینے کا وعدہ پورا کر دیا: میر سرفراز بگٹی

افسران کی تعیناتی ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے ہوئی، عوام سے وعدہ کیا تھا نوکریاں بیچیں گے نہیں، تقرری کے لیٹر تقسیم

گورننس نظام بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ مرتب کیا جا رہا ہے، شمالی ڈیرہ بگٹی کے دورے میں عمائدین اور عوام سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہو گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نو منتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، لگن، دیانت داری اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے معاشی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے اثرات عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جا سکے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالتے کے روز اول ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 500 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کی حالیہ تعیناتی اسی پالیسی کا عملی تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ کی سطح کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے اپنے حلقے ڈیرہ بگٹی سے بھی کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا۔ بھرتی کے پورے عمل میں کسی بھی دباؤ یا سفارش سے گریز کیا اور تمام تقرریاں سو فیصد میرٹ پر عمل میں لائی گئیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میرٹ کو یقینی بنانے پر سیکرٹری خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نورزئی اور پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے نو منتخب افسران سے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوجوان افسران خلوص، محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے کام کریں۔ آئندہ مالی سال کے اہداف میں نمایاں بہتری کا حصول ان کا پہلا امتحان ہوگا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرۂ امتیاز ہونا چاہیے۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے اور فرائض کی انجام دہی میں ریاست کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دینا ہوگا۔ میرٹ کی ثقافت کو مضبوط بنا کر ہی نوجوانوں اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد اور ہم آہنگی کو مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو صوبے کا ایک مثالی، موثر اور فعال ادارہ بنایا جائے گا جو صوبے کے مالی استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے نو منتخب افسران پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے عہد کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کا آغاز کریں اور ادارے کی کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بنیاد پر بلوچستان کی باصلاحیت خواتین بھی بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کے طور پر منتخب ہوئی ہیں۔

ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ امن و امان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نیٹ ورک اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم کارنامہ ہے۔ قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 AUG 2026

Page No. 6

نبی پاکؐ کی حیات مبارکہ مکمل ضابطہ حیات

نفرت و تعصب کی بجائے اتحاد اور باہمی احترام کو فروغ دیا جائے: وزیراعلیٰ

ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کمزور اور محروم طبقات کی ضروریات کو ترجیح دینا بھی سیرت النبیﷺ کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے

بلوچستان میں بسنے والے تمام شہری ہمارے لئے برابر، مضبوط و خوشحال پاکستان ہی آنیوالی نسلوں کا بہتر مستقبل یقینی بنا سکتا ہے، عید میلادالنبیؐ کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے عید میلاد النبیﷺ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لئے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپﷺ کی سیرت طیبہ ہمارے لئے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے۔ پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ عید میلاد النبیﷺ ہمیں اس

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دہانی کراتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریمﷺ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریمﷺ کی حیات مبارکہ ہمارے لئے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپﷺ نے عدل و انصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا۔ آج درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی انہی سنہری اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا کر کیا جا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے۔ عید میلاد النبیﷺ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کی بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف اقوام، قبائل، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہاں بسنے والے تمام شہری ہمارے لئے برابر ہیں۔ نبی کریمﷺ کی تعلیمات ہمیں انسانوں کے درمیان برابری، بھائی چارے اور حقوق کی ادائیگی کا درس دیتی ہیں۔ صوبے میں امن، بھائی چارے اور بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کا فروغ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود، امن و امان، تعلیم، صحت اور معاشی ترقی کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کمزور اور محروم طبقات کی ضروریات کو ترجیح دینا بھی سیرت النبیﷺ کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج کے دن ہمیں خصوصی طور پر اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے جو مشکلات، غربت اور دیگر مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ خوشی کے اس موقع پر مستحق افراد کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور معاشرے کے کمزور طبقات کا سہارا بننا ہی حقیقی معنوں میں سیرت طیبہ سے محبت کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ عید میلاد النبیﷺ کے اجتماعات اور دیگر مذہبی تقریبات کے دوران امن و امان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کو برقرار رکھا جائے اور ایک دوسرے کے عقائد و جذبات کا احترام کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد بھی کرنا چاہئے کہ ہم پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لئے اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری سے ادا کریں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نو منتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 26۔اگست 2026ء بمطابق 12 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 234

نبی کریمؐ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کیلئے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، وزیراعلیٰ

عید میلادالنبیؐ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے

مذہبی تقریبات کے دوران امن وامان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کو برقرار رکھا جائے اور ایک دوسرے کے عقائد وجذبات کا احترام کیا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید میلادالنبی ﷺ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عید میلادالنبی ﷺ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دہانی کراتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم، اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریم ﷺ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپ ﷺ نے عدل وانصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا۔ آج ہمیں درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی انہی سنہری اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا کر کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے۔ عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف اقوام، قبائل، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہاں بسنے والے تمام شہری ہمارے لیے برابر ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نومنتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 بدھ 26۔اگست 2026ء بمطابق 12 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 234

نبی کریمؐ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کیلئے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، وزیراعلیٰ

عید میلادالنبیؐ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے

مذہبی تقریبات کے دوران امن وامان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کو برقرار رکھا جائے اور ایک دوسرے کے عقائد و جذبات کا احترام کیا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ڈ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید میلادالنبیؐ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپؐ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عید میلادالنبیؐ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دلاتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریمؐ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپؐ نے عدل و انصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا۔ آج ہمیں درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی انہی سنہری اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا کر کیا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے۔ عید میلادالنبیؐ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف اقوام، قبائل، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہاں بسنے والے تمام شہری ہمارے لیے برابر ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نومنتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

نظامت اعلیٰ تعا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 8

جلد نمبر-27 | بدھ 26 اگست 2026ء بمطابق 12 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-231

نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دے رہے ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے 19 افسران کو میرٹ پر تعینات کیا گیا ہے، بی آر اے کو صوبے کا ایک مثالی، مؤثر اور فعال ادارہ بنایا جائے گا

میرٹوکریسی کو مضبوط بنا کر ہی نوجوانوں اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد کو مزید مستحکم کیا جاسکتا ہے، حکومت بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے

ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرہ امتیاز ہونا چاہیے، پاکستان ہی ہماری پہچان ہے اور فرائض کی انجام دہی میں ریاست کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ضروری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہوگیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نو منتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، لگن، دیانت داری اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے معاشی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

سبل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے باعث عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جاسکے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارتِ اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے روز اول ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 500 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کی حالیہ تعیناتی اسی پالیسی کا عملی تسلسل ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ کی سطح کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ان کے اپنے ضلع ڈیرہ بگٹی سے بھی کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہوسکا۔ بھرتی کے پورے عمل میں کسی بھی ایگزیکٹو آفس سے کوئی دباؤ نہیں ڈالا گیا اور تقرریاں سو فیصد میرٹ پر عمل میں لائی گئیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میرٹ کو یقینی بنانے پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نورزئی اور پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں انہوں نے نو منتخب افسران سے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوجوان افسران خلوص، محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے کام کریں۔ آئندہ مالی سال کے اہداف میں نمایاں بہتری کا حصول ان کا پہلا امتحان ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرہ امتیاز ہونا چاہیے۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے اور فرائض کی انجام دہی میں ریاست کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ضروری ہے

حضرت محمد مصطفیؐ کی ولادت انسانیت کے لیے عظیم نعمت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

عید میلاد النبیؐ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دہانی کراتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید میلاد النبیؐ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

نبی کریم حضرت محمد مصطفیؐ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپؐ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عید میلاد النبیؐ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دہانی کراتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریمؐ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپؐ نے عدل و انصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا۔ آج ہمیں درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی انہی سنہری اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا کر کیا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے۔ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف اقوام، قبائل، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہاں بسنے والے تمام شہری ہمارے لیے برابر ہیں۔ نبی کریمؐ کی تعلیمات ہمیں انسانوں کے درمیان برابری، بھائی چارے اور حقوق کی ادائیگی کا درس دیتی ہیں۔ صوبے میں امن، بھائی چارے اور بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کا فروغ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود، امن و امان، تعلیم، صحت اور معاشی ترقی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کمزور اور محروم طبقات کی ضروریات کو ترجیح دینا بھی سیرت النبیؐ کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں خصوصی طور پر اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کو بھی یاد رکھنا چاہیے جو مشکلات، غربت اور دیگر مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ خوشی کے اس موقع پر مستحق افراد کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور معاشرے کے کمزور طبقات کا سہارا بننا ہی حقیقی معنوں میں سیرت طیبہ سے محبت کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ عید میلاد النبیؐ کے اجتماعات اور دیگر مذہبی تقریبات کے دوران امن و امان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کو برقرار رکھا جائے اور ایک دوسرے کے عقائد و جذبات کا احترام کیا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد بھی کرنا چاہیے کہ ہم پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری سے ادا کریں گے۔ ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان ہی ہماری آنے والی نسلوں کا بہتر مستقبل یقینی بنا سکتا ہے میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نبی کریم حضرت محمد مصطفیؐ کی سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، پاکستان کو امن و استحکام اور بلوچستان کو ترقی و خوشحالی عطا کرے، ملک و قوم کو ہر قسم کی مشکلات سے محفوظ رکھے اور پوری امت مسلمہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نو منتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 2

Daily Qudrat Quetta

قدرت
کوئٹہ

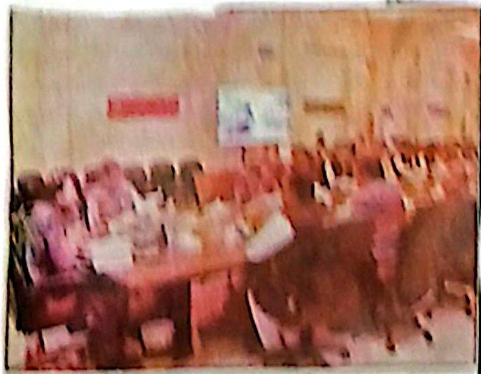

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | بدھ 26 اگست 2026ء، 12 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 350

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نومنتخب افسران سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل۔ وزیر اعلیٰ کی نومنتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم اور مبارکباد، محنت، لگن، دیانت داری اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت

بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا، میر فراز بگٹی

صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے باعث عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے اقدامات کرے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے 19 افسران کی میرٹ پر تعیناتی کا عمل مکمل ہو گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نومنتخب افسران میں تقرری کے لیٹرز تقسیم کیے اور انہیں مبارکباد دیتے ہوئے محنت، لگن، دیانت داری اور (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے کے معاشی مستقبل میں کلیدی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ صوبے کے وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، جس کے باعث عام بلوچستانی کی فلاح و بہبود کے لیے محدود وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی سے توقع ہے کہ وہ صوبے کے ریونیو میں اضافہ کرتے ہوئے کم از کم غیر ترقیاتی اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے خاطر خواہ وسائل پیدا کرے گی۔ غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی سے بچنے والے وسائل کو عوامی فلاح، تعلیم، صحت، بنیادی سہولیات اور دیگر ترقیاتی ترجیحات پر خرچ کیا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالنے کے روز اول ہی بلوچستان کے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور بھرتیوں میں میرٹ کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا۔ محکمہ تعلیم میں 14 ہزار 500 سے زائد اساتذہ کی بھرتیاں میرٹ پر کی گئیں اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کی حالیہ تعیناتی اسی پالیسی کا عملی تسلسل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں میرٹ کی رٹ کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے [illegible] سے کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہو سکا۔ بھرتی کے پورے عمل میں کسی بھی ایجنسی یا شخص سے کوئی [illegible] نہیں [illegible] سو فیصد میرٹ پر عمل نہیں لائی گئیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میرٹ کو یقینی بنانے پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان [illegible] اور پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شفاف اور میرٹ پر مبنی بھرتیاں ہی نوجوانوں کا ریاستی اداروں پر اعتماد بحال کرنے کا موثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے نومنتخب افسران سے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے نوجوان افسران محنت، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے ساتھ طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے کام کریں۔ آئندہ مالی سال کے اہداف میں ریونیو بہتری کا حصول ان کا پہلا امتحان ہو گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست سے غیر مشروط اخلاص ہر سرکاری افسر کا طرۂ امتیاز ہونا چاہیے۔ پاکستان ہی ہماری پہچان ہے اور فرائض کی انجام دہی میں ریاست کو ہر سطح پر مقدم رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے ہر سطح پر میرٹ کو فروغ دینا ہو گا۔ میرٹ کریسی کو مضبوط بنا کر ہی نوجوانوں اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد اور وابستگی کو مزید مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم اور اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے جامع اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو صوبے کا ایک مثالی، موثر اور فعال ادارہ بنایا جائے گا جو صوبے کے مالی استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے نومنتخب افسران پر زور دیا کہ وہ محنت، لگن اور ریاست سے غیر مشروط وفاداری کے جذبے کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں کا آغاز کریں اور ادارے کی کارکردگی کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس امر پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ میرٹ کی بنیاد پر بلوچستان کی باصلاحیت خواتین بھی بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں افسران کے طور پر منتخب ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین سمیت صوبے کے تمام باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے، وزیر اعلیٰ

پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے

آپؐ نے عدل و انصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا، عید میلاد النبیؐ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عید میلاد النبیؐ کے بابرکت موقع پر پوری قوم اور بالخصوص اہل بلوچستان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپؐ کی سیرت طیبہ (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

ہمارے لیے محبت، اخوت، برداشت، عدل، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت کا کامل نمونہ ہے۔ اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عید میلاد النبیؐ ہمیں اس عظیم ہستی کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی یاد دہانی کراتی ہے جنہوں نے انسانیت کو جہالت، ظلم اور ناانصافی کے اندھیروں سے نکال کر علم، عدل اور اخوت کی روشنی عطا کی۔ نبی کریمؐ نے معاشرے کے کمزور طبقات، یتیموں، مسکینوں، خواتین اور ضرورت مندوں کے حقوق کے تحفظ پر خصوصی زور دیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نبی کریمؐ کی حیات مبارکہ ہمارے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ آپؐ نے عدل و انصاف، دیانت داری، امانت، مساوات اور باہمی احترام کو معاشرے کی بنیاد بنایا۔ آج ہمیں درپیش چیلنجز کا مقابلہ بھی انہی سنہری اصولوں کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا حصہ بنا کر کیا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے اور ہماری قومی شناخت اسلام کی امن، سلامتی، بھائی چارے اور انسانیت سے محبت کی تعلیمات سے جڑی ہوئی ہے۔ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم اپنے معاشرے میں نفرت، تعصب، انتہا پسندی اور تقسیم کے بجائے اتحاد، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مختلف اقوام، قبائل، زبانوں اور ثقافتوں کا حسین امتزاج ہے۔ یہاں بسنے والے تمام شہری ہمارے لیے برابر ہیں۔ نبی کریمؐ کی تعلیمات ہمیں انسانوں کے درمیان برابری، بھائی چارے اور حقوق کی ادائیگی کا درس دیتی ہیں۔ صوبے میں امن، بھائی چارے اور بین المذاہب و بین المسالک ہم آہنگی کا فروغ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود، امن و امان، تعلیم، صحت اور معاشی ترقی کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ریاستی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں کمزور اور محروم طبقات کی ضروریات کو ترجیح دینا بھی سیرت النبیؐ کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں خصوصی طور پر اپنے ان افراد کو اپنی خوشیوں میں شریک کرنا، ضرورت مندوں کی مدد کرنا اور معاشرے کے کمزور طبقات کا سہارا بننا ہی حقیقی معنوں میں سیرت طیبہ سے محبت کا عملی اظہار ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ عید میلاد النبیؐ کے اجتماعات اور دیگر مذہبی تقریبات کے دوران امن و امان، مذہبی رواداری اور بھائی چارے کو برقرار رکھا جائے اور ایک دوسرے کے عقائد و جذبات کا احترام کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد بھی کرنا چاہیے کہ ہم پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کے لیے اپنے فرائض ایمانداری اور ذمہ داری سے ادا کریں گے۔ ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان ہی ہماری آنے والی نسلوں کو بہتر مستقبل یقینی بنا سکتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰؐ کی سیرت طیبہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، پاکستان کو امن و استحکام اور بلوچستان کو ترقی و خوشحالی عطا کرے، ملک و قوم کو ہر قسم کی مشکلات سے محفوظ رکھے اور پوری امت مسلمہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1558 QUETTA Wednesday August 26, 2026 / Rabi'al-Awwal 12 1448 Rs

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti handing over appointment letter to newly appointed BRA officer during a ceremony on Tuesday.

Bugti greets entire nation on Miladun Nabi (PBUH)

Reaffirms merit-based recruitment, distributes appointment letters to BRA officers

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday congratulated the entire nation and especially the people of Balochistan on the blessed occasion of Miladun Nabi (PBUH).

He said that the blessed birth of the Holy Prophet Hazrat Muhammad Mustafa (PBUH) is a great blessing of Allah Almighty for the entire humanity. His (PBUH) good life is a perfect example of love, brotherhood, tolerance, justice, equality, tolerance and service to humanity for us.

In his message, the Chief Minister said that Miladun Nabi (PBUH) reminds us to follow the teachings of this great personality who brought humanity out of the darkness of ignorance, oppression and injustice and gave it the light of knowledge, justice and brotherhood.

He mentioned that the Holy Prophet (PBUH) laid special emphasis on protecting the rights of the weaker sections of the society, orphans, the poor, women and the needy.

Mir Sarfraz Bugti said that the blessed life of the Holy Prophet (PBUH) is a complete code of life for us, He (PBUH) made justice and fairness, honesty, trust, equality and mutual respect the foundation of society.Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reiterated his government's commitment to meritocracy in public sector recruitment, announcing the appointment of 19 officers to the Balochistan Revenue Authority (BRA) through the Higher Education Commission's transparent process.At a ceremony in Quetta, Sarfraz Bugti distributed appointment letters to the newly selected officers, congratulating them and urging them to serve with hard work, dedication, integrity, and unconditional loyalty to the state. He emphasized that BRA has the potential to play a key role in shaping the province's economic future, particularly by generating revenue to reduce the burden of non-developmental expenditures.Sarfraz Bugti noted that a significant portion of provincial resources is consumed by non-developmental costs, leaving limited funds for public welfare. He expressed hope that BRA would help increase provincial revenue, enabling greater investment in education, health, infrastructure, and other development priorities.

The Chief Minister recalled his pledge upon assuming office that government jobs would not be sold and merit would always prevail. He highlighted that over 14,500 teachers were recruited on merit in the Education Department, and the latest BRA appointments reflect the same policy. He pointed out that even candidates from his own district, Dera Bugti, did not succeed, underscoring the fairness and transparency of the process.Sarfraz Bugti praised Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, BRA Chairperson Abdullah Khan Noorzai, and the entire team for ensuring merit-based recruitment, stating that such practices are vital for restoring youth confidence in state institutions. He urged the new officers to work with sincerity and professionalism, noting that achieving the next fiscal year's revenue targets would be their first major test.He further stressed that unconditional loyalty to the state must be the hallmark of every public servant, adding that Pakistan is the ultimate identity for all officials. Bugti said bridging the gap between youth and the state requires strengthening meritocracy, which in turn fosters trust and commitment between citizens and institutions.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 26 AUG 2025

Bullet No. 1

Dated: JANG QUETTA Page No. 12

اپنی زندگیوں کو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں، نور محمد دمڑ

حضور اکرم کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، عوام کو عید میلاد النبی کی مبارکباد

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے بارہ ربیع الاول، جشن عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر اہل اسلام بالخصوص اپنے حلقے کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، رواداری، عدل و انصاف اور انسانیت کی خدمت کا بہترین درس ہے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ جشن عید میلاد النبی ﷺ ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں اور معاشرے میں امن، بھائی چارے اور محبت کو فروغ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نبی کریم ﷺ نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم، اخلاق اور ہدایت کی روشنی عطا فرمائی۔ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔

وفاقی ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز، بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، سلیم کھوسہ

مالی و تکنیکی رکاوٹیں ترجیحی بنیادوں پر دور کی جارہی ہیں، اجلاس، حکام نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی زیر صدارت صوبے میں جاری وفاقی ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس ہوا۔ سیکریٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، پروجیکٹ ڈائریکٹرز اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس نے جاری منصوبوں، مقررہ ٹائم فریم، مالی و تکنیکی مشکلات اور دیگر امور پر بریفنگ دی۔ سیکریٹری بابر خان نے کہا کہ وفاقی منصوبے صوبے کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور ترقی کے عمل میں تیزی لانے کے لیے انتہائی اہم ہیں جبکہ مالی و تکنیکی رکاوٹیں ترجیحی بنیادوں پر دور کی جارہی ہیں۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور تمام رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل سے بنیادی ڈھانچے اور سفری سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاق کی جانب سے بلوچستان کے لیے فراہم کیے گئے اہم منصوبے صوبے کی معاشی و سماجی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے۔

آپ ﷺ کی حیات طیبہ دنیا و آخرت کی کامیابی کا زینہ ہے، صادق عمرانی

12 ربیع الاول پر کثرت سے درود و سلام بھیجنا محبت و عقیدت کا عملی اظہار ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 12 ربیع الاول کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی آمد پوری انسانیت اور کائنات کے لیے رحمت و ہدایت کا پیغام ہے۔ آپ ﷺ کی حیات طیبہ کو دنیا و آخرت کی کامیابی کا زینہ قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 ربیع الاول ہمیں اپنی زندگیوں کو سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی ﷺ کے مطابق ڈھالنے، اخلاق و کردار سنوارنے اور حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی پاسداری کا عہد کرنے کا درس دیتا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی سراپا رحمت تھی، اس لیے ہمیں بھی معاشرے میں امن، بھائی چارے اور رواداری کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ماہ ربیع الاول اور بالخصوص اس مبارک دن کثرت سے درود و سلام بھیجنا محبت و عقیدت کا عملی اظہار ہے، جبکہ یہ موقع اپنے اعمال و اخلاق کا جائزہ لے کر اسلامی تعلیمات کے مطابق اصلاح کرنے کا بھی پیغام دیتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نور محمد دمڑ کا سابق گورنر بلوچستان کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر کوڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے سابق گورنر بلوچستان جنرل (ر) عمران اللہ خان کی وفات پر تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ جنرل (ر) عمران اللہ خان ایک باوقار، مدبر، نفیس اور قابل احترام شخصیت کے مالک تھے انہوں نے کہا کہ مرحوم جنرل (ر) عمران اللہ خان کی قومی و عوامی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ ان کے انتقال سے پاکستان ایک مخلص، مدبر اور قابل احترام شخصیت محروم ہو گیا۔۔۔

حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ بہترین نمونہ ہے، سردار کوہیار ڈومکی

ہمیں چاہیے کہ اپنی زندگیوں میں نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنائیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے 12 ربیع الاول، جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر امتِ مسلمہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے عظیم نعمت اور رحمت کا پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے محبت، اخوت، رواداری، عدل و انصاف اور انسانیت کی خدمت کا درس دیا۔ ہمیں چاہیے کہ اپنی زندگیوں میں نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنائیں اور معاشرے میں بھائی چارے، امن اور اتحاد کو فروغ دیں۔ سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ 12 ربیع الاول ہمیں یہ عہد کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی سیرت و کردار کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور ملک و صوبے کی ترقی، خوشحالی اور امن کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادتِ باسعادت عظیم نعمت ہے، ظہور بلیدی

ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو سیرت طیبہ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا چاہیے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے 12 ربیع الاول، عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر پوری امتِ مسلمہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی پوری زندگی ہمارے لیے محبت، امن، بھائی چارے، برداشت، عدل و انصاف اور انسانیت کی خدمت کا عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے انسانوں کو رنگ، نسل، زبان اور قبیلے کے امتیاز سے بالاتر ہو کر ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے اور امن و اخوت کے ساتھ زندگی گزارنے کا درس دیا۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ 12 ربیع الاول ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کو سیرت طیبہ کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں گے۔ معاشرے میں محبت، رواداری، اتحاد اور باہمی احترام کو فروغ دینا ہی نبی کریم ﷺ سے حقیقی محبت کا تقاضا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

نبی کریمؐ کی حیاتِ مبارکہ انسانیت کیلئے عملی نمونہ ہے، فیصل جمالی

12 ربیع الاول پوری امتِ مسلمہ کے لیے انتہائی بابرکت اور خوشی کا دن ہے، صوبائی وزیر

آپؐ نے دنیا کو محبت، اخوت، مساوات، رواداری، عدل و انصاف اور امن کا درس دیا ہے

اوستا محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 12 ربیع الاول پوری امتِ مسلمہ کے لیے انتہائی بابرکت اور خوشی کا دن ہے، کیونکہ اسی مبارک دن حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی، جن کی آمد پوری انسانیت کے لیے رحمت و ہدایت کا پیغام ہے انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی پوری حیات مبارکہ انسانیت کے لیے عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے دنیا کو محبت، اخوت، مساوات، رواداری، عدل و انصاف، برداشت اور امن کا درس دیا اور معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ کی تعلیم دی۔ آج کے دور میں امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا حل بھی سیرت طیبہ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے صوبائی وزیر فیصل خان جمالی نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ کا تقاضا ہے کہ ہم محض جشن تک محدود نہ رہیں بلکہ اپنی عملی زندگیوں کو اسوۂ حسنہ کے مطابق ڈھالنے کا عہد کریں۔ ہمیں اپنے درمیان نفرتوں، اختلافات اور تعصبات کو ختم کر کے محبت، بھائی چارے اور اتحاد و اتفاق کو فروغ دینا ہوگا تاکہ معاشرے میں امن و استحکام کو مزید مضبوط بنایا جاسکے حضور اکرم ﷺ نے انسانوں کو رنگ، نسل، زبان اور قبیلے کے امتیاز سے بالاتر ہو کر ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرنے اور انسانیت کی خدمت کا درس دیا۔ ہمیں چاہیے کہ ان عظیم تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 AUG 2026 Page No. 13

پائلٹ پراجیکٹ کوئٹہ کی 10 اہم سڑکوں کو ماڈل اسٹریٹ بنایا جائے گا، ایڈمنسٹریٹر MCQ

شہر میں صفائی، روڈ کٹنگ، غیرقانونی تعمیرات اور پارکنگ بڑے مسائل، عوام کو ان مشکلات اور رکاوٹوں سے چھٹکارا دلانا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میجر (ر) بشیر احمد بڑیچ نے کوئٹہ کی 10 اہم سڑکوں کو پائلٹ پراجیکٹ کے طور پر ماڈل سڑک بنایا جائے گا۔ صفائی کو یقینی بنانے کے لئے شہر کو 4 زونز میں تقسیم کرکے ہر زون میں ایریا سپروائزر تعینات کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے منگل کو اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں صفائی، روڈ کٹنگ، غیرقانونی تعمیرات اور پارکنگ بڑے مسائل ہیں جن سے ہر شہری کا واسطہ پڑتا ہے ہم نے عوام کو ان مشکلات اور رکاوٹوں سے چھٹکارا دلانا ہے، شہر میں صفائی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے گئے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق کوئٹہ کو 4 زونز میں تقسیم کرکے ہر زون میں ایریا سپروائزر تعینات کیے جائیں گے جس کا مقصد ان علاقوں میں صفائی کی بہتری اور دیگر غیرقانونی اقدامات کی روک تھام یقینی بنانا ہے، ہر زون میں ابتدائی طور پر 20 سینیٹری ورکرز تعینات کیے جائیں گے جس سے شہریوں کو میونسپل سروسز ان کی دہلیز تک پہنچانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

حکومت نے ملازمتوں میں شفافیت، میرٹ یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں، شاہد رند

بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں 19 افسران کی بھرتی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی گئی، سفارش یا دباؤ کو قبول نہیں کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے سرکاری ملازمتوں میں شفافیت، میرٹ اور مساوی مواقع کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے ہیں۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں 19 افسران کی بھرتی خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے اور اس عمل میں کسی قسم کی سفارش یا دباؤ کو قبول نہیں کیا گیا ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے روز اول سے واضح کر رکھا ہے کہ سرکاری ملازمتیں فروخت نہیں ہوں گی اور نوجوانوں کو ان کا حق صرف میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ اسی پالیسی کے تحت محکمہ تعلیم میں 4,500 اور محکمہ خزانہ میں 111 آسامیوں پر بھی شفاف اور میرٹ پر بھرتیاں کی گئی ہیں۔

مانگی ڈیم کمیشن: شہادتیں جمع کرانے کی مدت میں 3 ستمبر تک توسیع

شہید پولیس اہلکاروں کے قانونی ورثاء، قریبی رشتہ دار، زخمی افراد اور عام شہری کمیشن سے رجوع کرسکتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) ضلع زیارت میں مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر دہشت گرد حملے اور پولیس اہلکاروں کی قیمتی جانوں کے المناک نقصان کے حوالے سے جاری عدالتی انکوائری کے سلسلے میں کہا گیا ہے کہ 24 اگست 2026 کو معزز انکوائری کمیشن نے حکم جاری کرتے ہوئے معلومات اور شہادتیں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ کمیشن کے حکم کے مطابق معلومات، شواہد اور بیانات جمع کرانے اور رجسٹریشن کی مقررہ آخری تاریخ 28 اگست 2026 سے بڑھا کر 3 ستمبر 2026، دفتری اوقات تک کر دی گئی ہے۔ اس دوران تمام متعلقہ افراد، بشمول شہید پولیس اہلکاروں کے قانونی ورثاء، قریبی رشتہ دار، زخمی افراد اور عام شہری جن کے پاس واقعہ یا حملے سے متعلق کوئی معلومات موجود ہیں، کمیشن سے رجوع کرسکتے ہیں۔ اسی طرح قانون نافذ کرنے والے اداروں کے وہ افسران و اہلکار جو واقعے کے وقت کسی ڈیوٹی یا کسی بھی حیثیت سے متعلق تھے، متعلقہ انتظامیہ، دیگر محکموں کے افسران اور تمام دلچسپی رکھنے والے افراد جن کے پاس کوئی معلومات، ٹھوس مواد یا شواہد موجود ہیں وہ بھی اپنی شہادت ریکارڈ کراسکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

نئے افسران کی شمولیت سے آپریشنل استعداد میں نمایاں بہتری متوقع ہے، بی آر اے

ٹیکس انسپکٹرز، ٹیکس آڈیٹرز، سرویئرز اور آئی ٹی افسران کی بھرتی کا عمل شفاف انداز میں مکمل کرلیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے میرٹ پر مبنی تقرریوں کے وژن کے تحت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں ٹیکس انسپکٹرز، ٹیکس آڈیٹرز، سرویئرز اور آئی ٹی افسران کی بھرتی کا عمل انتہائی شفاف انداز میں مکمل کرلیا گیا۔ اس عمل کو صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی مکمل معاونت حاصل رہی۔ چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان اور ان کی ٹیم نے ایک .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

جامع اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے فریم ورک کے تحت نئے افسران کی تعیناتی کا عمل مکمل کیا۔ مسابقتی اور شفاف عمل کو یقینی بنانے کیلئے امیدواروں کا تحریری امتحان ہائیر ایجوکیشن کمیشن (HEC) کے ذریعے آزادانہ طور پر منعقد کیا گیا۔ نئے باصلاحیت افسران کی شمولیت سے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی انتظامی، فیلڈ اور آپریشنل استعداد میں نمایاں بہتری متوقع ہے، جس سے صوبے کے اپنے ذرائع سے حاصل ہونے والے محصولات میں اضافے میں بھی مدد ملے گی۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی صوبے میں ٹیکس نیٹ کو مزید وسعت دینے، تمام قابل ٹیکس کاروباری سرگرمیوں اور خدمات کو ٹیکس نظام میں شامل کرنے اور مساوات، شفافیت اور معاشی ترقی کے درمیان توازن برقرار رکھتے ہوئے بلوچستان کی پائیدار ترقی کیلئے محصولات میں اضافہ یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جشن عید میلادالنبیؐ ہمیں تجدید عہد کا موقع فراہم کرتا ہے، محمد خان لہڑی

حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے

عوام جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر بھائی چارے کو یقینی بنائیں اور ملک وقوم کی ترقی کیلئے خصوصی دعائیں کریں

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے بارہ ربیع الاول جشن عید میلادالنبی ﷺ کے بابرکت موقع پر اہل اسلام بالخصوص نصیرآباد کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے آپ ﷺ کی سیرت طیبہ ہمارے لیے محبت، اخوت، رواداری، عدل وانصاف اور انسانیت کی خدمت کا بہترین درس ہے۔ انہوں نے کہا کہ جشن عید میلادالنبی ﷺ ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو نبی کریم ? کی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں گے اور معاشرے میں امن بھائی چارے اور محبت کو فروغ دیں گے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نبی کریم ? نے انسانیت کو جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم، اخلاق اور ہدایت کی روشنی عطا فرمائی، آپ ? کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جشن عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ ساتھ امن و امان، نظم وضبط اور بھائی چارے کو بھی یقینی بنائیں اور ملک وقوم کی ترقی، خوشحالی اور سلامتی کے لیے خصوصی دعائیں کریں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن واستحکام عطا فرمائے اور تمام مسلمانوں کو نبی کریم ? کی سیرت وسنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 26 AUG 2026 Page No. 16

پولیو کا خاتمہ مشترکہ ذمہ داری ہے، مہراللہ بادینی

سکولوں اور مدارس میں پولیو ٹیموں کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ایسٹ مہراللہ بادینی کی زیر صدارت ایف آئی پی وی/او پی وی پولیو کمپین کے حوالے سے اہم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں 31 اگست سے شروع ہونے والی پولیو مہم کے دوران اسکولوں اور مدارس میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے اور ویکسین پلانے کے حوالے سے انتظامات اور حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس میں پولیو مہم کے مؤثر انعقاد کے لیے جامع پلان مرتب کیا گیا، جبکہ پولیو ٹیموں کے ساتھ محکمہ تعلیم، مدارس اور نجی تعلیمی اداروں کے نمائندوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون کو یقینی بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ مشترکہ ذمہ داری ہے، اس لیے تمام متعلقہ ادارے مہم کو کامیاب بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکولوں اور مدارس میں پولیو ٹیموں کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے اور والدین، اساتذہ اور طلبہ میں پولیو ویکسین کی اہمیت کے حوالے سے آگاہی پیدا کی جائے۔ اجلاس میں پولیو مہم کے دوران بچوں کی زیادہ سے زیادہ کوریج، ٹیموں کی نگرانی، اسکولوں اور مدارس میں بروقت رسائی، والدین کے تحفظات دور کرنے اور کسی بھی قسم کی رکاوٹ کی صورت میں فوری طور پر متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے امور بھی زیر غور آئے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)، وفاق المدارس کے نمائندے، محکمہ تعلیم کے نمائندگان، پرائیویٹ اسکولز کے نمائندے، پولیو حکام، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ اور تمام متعلقہ اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔

گوادر کیلئے جوائنٹ ورکنگ گروپ کے اجلاس کی تیاریاں

سیکرٹری پلاننگ کمیشن کی زیر صدارت اجلاس، باہمی امور پر غور کیا گیا

ڈی جی جی ڈی اے اور ڈائریکٹر جنرل آپریشنز کی ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت

اسلام آباد، گوادر (خ ن) پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے تحت گوادر میں مکمل، زیر تکمیل اور مستقبل کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے جوائنٹ ورکنگ گروپ کے نویں اجلاس کی تیاریوں کے سلسلے میں اسلام آباد میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت سیکرٹری پلاننگ کمیشن ڈاکٹر محمد طاہر نور نے کی، جس میں مختلف وفاقی وزارتوں، (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

ڈویژنز اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی، جبکہ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان اور ڈائریکٹر جنرل آپریشنز گوادر پورٹ اتھارٹی داود کمتی نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر میں سی پیک کے تحت مکمل ہونے والے منصوبوں کی پیشرفت، جاری منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور مستقبل کے لیے مجوزہ منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، تاکہ آئندہ ماہ منعقد ہونے والے جوائنٹ ورکنگ گروپ کے نویں اجلاس میں ان منصوبوں کے حوالے سے اہم فیصلے اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان نے گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان 2050-2017، اس پر عملدرآمد کی پیشرفت اور گوادر کی مستقبل کی شہری و معاشی ترقی کے حوالے سے تفصیل آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان سی پیک کے تحت مکمل ہونے والے اہم منصوبوں میں شامل ہے اور اسے گوادر کی آئندہ شہری ترقی، لینڈ یوز، ماحولیاتی پلاننگ، بنیادی ڈھانچے اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بنیادی گائیڈ لائنز ڈاکومنٹس کی حیثیت حاصل ہے جبکہ پاک چین فرینڈشپ ہسپتال زیر انتظام الخدمت فاؤنڈیشن اینڈ ایلائیڈ ہیلتھ نیٹ ورک گوادر، مکران اور بلوچستان کے عوام کے لیے چین کی جانب سے ایک اہم اور قابل قدر تحفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے آئندہ منصوبوں میں پاک چین فرینڈشپ ہسپتال کی توسیع اور گوادر کے ویسٹ بے/پدی زر میں جدید فش لینڈنگ جیٹی، فش ہاربر اور بوٹ میکنگ انڈسٹری کے قیام کو بھی سی پیک کے آئندہ منصوبوں میں شامل کرنے کی تجویز دی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل آپریشنز گوادر پورٹ اتھارٹی داود کمتی نے گوادر پورٹ کی موجودہ آپریشنل صورتحال، گوادر فری زون فیز-I اور فیز-II، پاک چین ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ اور دیگر متعلقہ منصوبوں کے حوالے سے اجلاس کو بریفنگ دی۔ گوادر فری زون کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے جبکہ دوسرے مرحلے میں وسیع رقبے پر ترقیاتی کام جاری ہیں۔ اجلاس کے دوران تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ آئندہ جوائنٹ ورکنگ گروپ کے اجلاس کے لیے منصوبوں سے متعلق تازہ ترین پیشرفت، تجاویز اور آئندہ کے لائحہ عمل کو حتمی شکل دی جائے، تاکہ سی پیک کے تحت گوادر کی ترقی کے عمل کو مزید تیز کیا جا سکے۔

جشن عید میلاد النبیؐ، دو بڑے جلوس برآمد ہونگے

مرکزی جلوس جامع مسجد میاں اسماعیل اور دوسرا قمبرانی روڈ سے نکالا جائے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں جشن عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں مشائخ عظام و علماء کرام کی قیادت میں جماعت اہلسنت کے مختلف آستانوں اور تنظیمات کے تحت دو بڑے (باقی صفحہ 5 نمبر 0)

جبکہ متعدد چھوٹے جلوس نکالے جائیں گے، مرکزی جلوس جامع مسجد میاں اسماعیل وفا روڈ سے صبح آٹھ بجے نکالا جائے گا جو اپنے مقررہ راستوں لیاقت بازار، پرنس روڈ، مسجد روڈ، شارع اقبال سے ہوتا ہوا نماز ظہر کے موقع پر منان چوک پر اختتام پذیر ہوگا، سریاب روڈ، کلی قمبرانی، کلی کرانی، جوائنٹ روڈ، منو جان روڈ، ہدہ، وحدت کالونی، سیٹلائٹ ٹاؤن، کواری روڈ، لقمیر روڈ اور دیگر علاقوں سے آنے والے جلوس بھی باچا خان چوک پر مرکزی جلوس میں شامل ہو جائیں گے جہاں نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت مبارکہ، اوصاف حمیدہ، کرامات و صفات، حلیہ مبارک کے حوالے سے خطاب کریں گے، جب کہ ثناء خوان مصطفیٰ کے حضور نعت و قصائد کے نذرانے پیش کریں گے جبکہ 12 بجے جلوس اپنے مقررہ روٹ پر ہوتا ہوا منان چوک پہنچے گا جہاں اجتماع ہوگا، دوسرا بڑا جلوس درگاہ حضرت صاحب قمبرانی روڈ سے نکالا جائے گا جو قمبرانی روڈ، زمیندار روڈ، سریاب روڈ، ڈرلمون روڈ، شارع اقبال، فاطمہ جناح روڈ اور آرچر روڈ سے ہوتا ہوا میکانگی روڈ، اب نماز ظہر سے قبل اختتام پذیر ہوگا۔

ڈی آئی جی جیل خانہ جات کی سیکرٹری آبپاشی سے ملاقات

محکمانہ معاملات، اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کے فروغ پر تبادلہ خیال ہوا

لورالائی (خ ن) ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) جیل خانہ جات بلوچستان ضیاء اللہ ترین نے سیکرٹری آبپاشی حکومت بلوچستان سہیل الرحمٰن سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی، جس میں باہمی دلچسپی اور مختلف انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران دونوں افسران نے مختلف محکمانہ معاملات، اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری سرکاری امور اور عوامی مفاد سے متعلق معاملات پر بھی گفتگو ہوئی ملاقات میں ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای شکیل بلوچ، احمد درانی، محکمہ آبپاشی کے ایس او انجم بشیر اور کوئٹہ ڈویژن کے ایس ڈی او آبپاشی محراب بھی موجود تھے۔ ڈی آئی جی جیل خانہ جات ضیاء اللہ ترین اور سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن نے اس بات پر زور دیا کہ مختلف سرکاری محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون انتظامی امور کی بہتر انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے ادارہ جاتی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت پر بھی اتفاق کیا اس موقع پر شرکاء نے محکمانہ امور سے متعلق اپنے تجربات اور تجاویز بھی ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کیے۔ ملاقات میں مختلف امور پر مثبت اور تعمیری گفتگو ہوئی جبکہ مستقبل میں بھی باہمی رابطے اور تعاون کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا ملاقات کے دوران دوستانہ ماحول برقرار رہا اور شرکاء نے ایک دوسرے کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے اختتام پر ڈی آئی جی جیل خانہ جات ضیاء اللہ ترین نے سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن کا شکریہ ادا کیا، جبکہ سیکرٹری آبپاشی نے بھی ان کی آمد کو خوش آئند قرار دیا۔

ایم ڈی بی ٹیوٹا کا گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کا دورہ

مختلف شعبوں کا معائنہ، سٹاف سے ملاقات، پرنسپل نے کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ دی

وزیراعلیٰ کے وژن کے مطابق ادارے کو ماڈل انسٹی ٹیوٹ بنایا جائیگا، عبدالکبیر زرکون

کوئٹہ (پ ر) کیپٹن (ریٹائرڈ) عبدالکبیر زرکون نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA-B) کے مینیجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) کا عہدہ سنبھالنے کے بعد باقاعدہ کام کا آغاز کر دیا ہے۔ اپنے عہدے کا چارج لیتے ہی انہوں نے اپنے دیگر افسران کے ہمراہ گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کوئٹہ کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران پرنسپل گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی، ملک داد ریسانی نے ایم ڈی بی ٹیوٹا کو ادارے کی کارکردگی، تعلیمی شعبہ جات اور درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ بعد ازاں ایم ڈی بی ٹیوٹا نے کالج کی تمام لیبز اور مختلف ٹریڈز کا معائنہ کیا، اور وہاں موجود اسٹاف، انسٹرکٹرز اور دیگر افسران سے ملاقات کر کے ان کے مسائل دریافت کیے۔ اس موقع پر عبدالکبیر زرکون نے کہا وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت کہ بی ٹیوٹا بہت جلد گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی کو جدید ترین مشینری اور وقت کی تقاضوں کے مطابق ٹیکنالوجی سے لیس کر کے ایک ماڈل انسٹیٹیوٹ میں ڈھالے گا تاکہ یہاں سے تربیت حاصل کرنے والے نوجوان فوری طور پر باعزت روزگار حاصل کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صنعتی شعبے (انڈسٹری) کی جدید ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع اور بہتر حکمت عملی اپنائی جائے گی تاکہ مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع اور بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ دورے کے اختتام پر کالج انتظامیہ اور اسٹاف نے ایم ڈی بی ٹیوٹا کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور عزم ظاہر کیا کہ ادارے کی بہتری اور اس کا تعلیمی و فنی مقام بلند کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی کی زیر صدارت تمام ونگز کا اجلاس

اجلاس میں محکمے کی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں اور انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی بلوچستان عبدالرؤف بلوچ کی زیر صدارت محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے تمام ونگز اور سیکشنز کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ کی مجموعی کارکردگی، گزشتہ اور موجودہ مالی سال کے اہداف، ترقیاتی منصوبوں، انتظامی امور، افرادی قوت، اصلاحات میں محکمانہ موجودگی اور دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی بلوچ، چیف ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ نظر زہری، محمد جنید فوکل پرسن لوکل گورنمنٹ سمیت محکمہ کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری بلوچستان کے دفتر کی جانب سے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی سے مطلوبہ محکمانہ پریزنٹیشن کو حتمی شکل دی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 AUG 2026

Page No. 15

پارٹی کے اندرونی معاملات میں کسی کی مداخلت قبول نہیں، نیشنل پارٹی

پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر اپنی جماعت اور قیادت پر توجہ دیں، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی واضح سیاسی، جمہوری اور قومی پروگرام رکھنے والی جماعت ہے جو اپنے فیصلے مرکزی قیادت، آئینی اداروں اور [illegible] مشاورت سے کرتی ہے۔ پارٹی کسی دوسری جماعت کے اندرونی معاملات، تنظیمی فیصلوں یا سیاسی حکمت عملی میں مداخلت نہیں کرتی اور دیگر جماعتوں سے بھی [illegible]

[illegible]

بلوچستان کے حقوق قومی اتفاق اور یکجہتی سے ہی حاصل کیے جاسکتے ہیں، لشکری رئیسانی

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں قدیم دور سے آباد [illegible] وفاق کی طرف دیکھنے کی بجائے اس سرزمین کی [illegible] کے ساتھ شامل ہوکر بلوچستان کے [illegible]

[illegible]

محمد ﷺ کی سیرت پوری انسانیت کیلئے ہدایت، کامیابی کا ذریعہ ہے، ہدایت الرحمن

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ سیرت طیبہ ﷺ پوری انسانیت کے لیے ہدایت، رحمت، عدل، امن اور کامیاب زندگی کا مکمل نمونہ ہے۔ موجودہ دور کے تمام مسائل کا حل رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل، قرآن سے وابستگی اور اپنے انفرادی و اجتماعی کردار کی اصلاح میں ہے۔ طلباء و طالبات، اساتذہ سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کو سیرت پاک ﷺ کا مطالعہ اور اس پر عمل کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر یونیورسٹی میں سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے گوادر یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد، پروفیسر رحیم بخش مہر اور معروف بلوچی مصنف اسلم تگرانی نے بھی خطاب کیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے معاشرے کی بنیاد رکھی جہاں انسان کی جان، مال، عزت اور حقوق محفوظ، عدل و انصاف قائم، کمزوروں اور مظلوموں کا تحفظ کیا جاتا اور حکمران خود کو عوام کا خادم سمجھتے۔ [illegible]

[illegible]

پشتون عوام کو ملازمتوں اور بجٹ میں جائز حصہ نہیں مل رہا، خوشحال کاکڑ

[illegible]

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے [illegible] خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ پشتونخوا وطن کی تمام سیاسی، جمہوری اور مذہبی جماعتیں اور عوام مشترکہ ایجنڈے کے تحت متحد ہوکر جدوجہد کا آغاز کریں۔ [illegible] جوگیزئی میں پارٹی میں شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سردار محمود خان جوگیزئی اور ان کے ساتھیوں کی پارٹی میں شمولیت قابل فخر ہے۔ اس موقع پر 88 خاندانوں نے پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ [illegible]

Century Express Quetta

پشتون وطن پر مسلط بدامنی ناقابل برداشت، پی کے میپ

عوام 30'31 اگست کے جرگے میں بھرپور شرکت کریں، عبدالقہار ودان ودیگر

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ تحصیل سٹی سے مربوط بند پشتون درہ علاقائی یونٹ میں شمولیتی پروگرام منعقد ہوا۔ اس موقع پر سابق ناظم جانان اچکزئی اور ان کے ساتھیوں نے پشتونخوا میپ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ شمولیتی تقریب سے صوبائی نائب صدر حمید خان اچکزئی، صوبائی رابطہ سیکرٹری گل علمی، صوبائی ایپی سیکرٹری نظام خان، ضلعی سینئر معاون جمشید دوتانی، ضلع معاون سیکرٹری صادق مسکر، علاقائی سیکرٹری حاجی اکبر خان نے خطاب کیا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض علاقائی سینئر معاون

(باقی صفحہ 5 نمبر 40)

سیکرٹری رحمت اللہ خان نے سرانجام دی۔ مقررین نے کہا کہ ملک اور بالخصوص پشتونخوا وطن میں پشتونوں پر مسلط بدامنی کی صورتحال مزید ناقابل برداشت ہو چکی ہے۔ جب تک اتحاد و اتفاق اور منظم ہوکر اپنی قومی اہداف کے حصول کے لیے جدوجہد نہیں کریں گے تب تک ہمارے عوام کو اس صورتحال سے نجات دلانا ممکن نہیں۔ آج مختلف مسلح جتھے دہشت گردی، بدامنی، خوف وہراس پھیلا کر قتل وغارت، اغواء برائے تاوان، چوری ڈکیتی، ہمارے عوام کے ٹرانسپورٹ، املاک کو نذر آتش کرنے، نقصانات پہنچانے کی وارداتیں کررہے ہیں۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی دعوت پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کے زیر صدارت تین روزہ جرگہ منعقدہ 31،30 اگست اور یکم ستمبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوگا اس جرگہ میں جنوبی پشتونخوا کے تمام قبیلوں کے زعماء، ہر مکتبہ فکر کے لاکھوں کو دعوت دی گئی ہے اور وہ اس میں شرکت کریں گے اور اجتماعی دانش کے ذریعے اپنے عوام کو اس صورتحال سے نجات دلانے کے لیے ایک متفقہ اعلامیہ اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ ہم اس تقریب کی توسط سے ان تمام معززین، زعماء سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے قوم کی اس الم ناک صورتحال سے نجات کے لیے اپنا کلیدی اور مثبت کردار ادا کریں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 AUG 2026 Page No. 16

چاغی کے علاقے سے گولیوں سے چھلنی لاش برآمد، [illegible] میں 4 ٹرکوں پر فائرنگ

[illegible]

شیخ زاید ہسپتال کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد ہلاک

فائرنگ کے بعد ملزمان فرار، لاشیں شناخت کیلئے ہسپتال سے سرد خانے میں رکھ دی گئیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شیخ زاید ہسپتال کے قریب [illegible] مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد [illegible]

ڈیرہ مراد جمالی: جرائم پیشہ عناصر کیخلاف پولیس کی کارروائی، ایک ڈاکو ہلاک

ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، مرنے والا ڈاکو پولیس پر حملوں، چوری اور ڈکیتی جیسے درجنوں مقدمات میں مطلوب تھا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے میں پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو ہلاک جبکہ اس کے ساتھی فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے علاقے پولیس تھانہ چھتر کی حدود میں مبینہ ڈاکوؤں کی موجودگی کی اطلاع پر پولیس نے ایک گاؤں پر چھاپہ مارا اس دوران فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو ہلاک ہو گیا۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والا ڈاکو سندھ اور بلوچستان میں پولیس پر حملوں، چوری اور ڈکیتی سمیت دیگر درجنوں مقدمات میں مطلوب تھا۔ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

چاغی: مسلح افراد نے گاڑی سے 5 افراد اتار لیے، 3 اغواء، 2 ہلاک

کارروائی برتہ گیزی کے مقام پر کی گئی، پولیس نے لاشیں ہسپتال منتقل کر دیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاغی میں مسلح افراد نے ایک گاڑی سے پانچ افراد [illegible] پولیس کے مطابق چاغی میں برتہ گیزی کے مقام پر مسلح افراد [illegible]

MASHRIQ QUETTA

نصیر آباد ڈکیت گینگ کا سربراہ قبائل سے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ہلاک

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد کے علاقے چھتر [illegible] میں دو قبائل کے درمیان 24 گھنٹوں سے جاری جھڑپوں سے فائرنگ [illegible]

Century Express Quetta

سرانان فائرنگ میں زخمی ہونے والا مزدور دم توڑ گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشین کے علاقے سرانان میں فائرنگ سے زخمی ہونے والا مزدور دم توڑ گیا، پولیس کے مطابق گزشتہ روز پشین کے علاقے سرانان میں فائرنگ سے جاں بحق مزدوروں کی تعداد 6 ہو گئی ہے۔ جاں بحق مزدوروں کی میتیں فوری طور پر روانہ کر دی گئیں، جہاں پنجاب کی متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے حوالے کی جائیں گی۔ پولیس کے مطابق سرانان میں گزشتہ روز مسلح افراد کی فائرنگ سے 5 مزدور جاں بحق ایک زخمی ہوا تھا۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5/

Dated: 26 AUG 2026 Page No. 17

خضدار، سیف شاخ جھل مگسی، گندواہ، نوتال روڈ کی حالت ابتر

لوگوں کو سفر میں مشکل، چار سالوں میں روڈ کا کام مکمل نہ ہوسکا ہے

خضدار(بیورورپورٹ) سیف شاخ جھل مگسی، گنداواہ اور نوتال روڈ کی حالت زار ابتر ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو سفر کرنے میں بہت مشکل پیش آرہی ہے علاقہ کے عوامی نمائندوں کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے چار سالوں میں روڈ کا کام مکمل نہ ہوسکا ہے ان خیالات کا اظہار بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنماؤں میر امداد باریجو، میر جنگان مگسی، رحمت اللہ مینگل نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا یہ مسئلہ صرف جھل مگسی گنداواہ نوتال تک محدود نہیں ہے بلکہ مکران خضدار سمیت دیگر شہروں سے سفر کیلئے آنے والے ٹرانسپورٹروں مسافروں کو سخت دقت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے گزشتہ چار سالوں سے لوگ کچے سڑک پر سفر کرکے بیزار آچکے ہیں سیف شاخ جھل مگسی اور گنداواہ نوتال تک کچے سڑک پر سفر کرکےمیں لوگوں کو اپنی گاڑیوں کی ریپئرنگ کرنے پر لاکھوں روپے خرچ کرنا پڑرہا ہے اور اسی روٹ پر سفر کرنا بھی خطرناک ہےجھل مگسی تو نوتال کی صورتحال بہت خراب ہے عام غریب لوگ اپنے حق کیلئے آواز بلند نہیں کرسکتا ہے چار سال ہو رہا ہے ابھی تک یہاں کے مقامی لوگوں نےکسی نے گلہ کرنے کی جرات نہ کی ہے جھل مگسی گنداواہ دنیا کی جدید سہولتوں سے یکسر محروم ہے 75 سالوں سے جھل مگسی پر مسلط نوابی سسٹم نے لوگوں کو غلام بنا رکھا ہے لوگ اپنے بنیادی حق کیلئے آواز بلند کرنے سے گھبرا چکے ہیں عوام کو سیاسی طور پر آواز بلند کرنے کی اجازت نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی بنیادی سہولتوں سے محروم ہوگئے ہیں۔ دگو سیف شاخ سے جھل مگسی، گنداواہ اور نوتال کا روڈ چار سالوں سے ڈوریشن کی وجہ سے سخت خراب ہے اور سفر کرنے کے قابل نہیں ہے

بجلی کے پول، 11 ہزار وولٹ کی تاریں گرنے سے سپلائی معطل

شہریوں کو شدید گرمی میں مشکلات کا سامنا، آدھا شہر تاریکی میں ڈوب گیا

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد کیسکو کی ترقی کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے معمولی ہوا کے باعث بجلی کے پول اور 11 ہزار وولٹ کی تاریں گرنے سے اوستہ محمد کے بڑے حصے میں بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی، جس کے باعث شدید گرمی میں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور آدھا شہر تاریکی میں ڈوب گیا۔ شہریوں کے مطابق اوستہ محمد کو منی صنعتی زون کی حیثیت حاصل ہے، تاہم کیسکو کی مبینہ غفلت اور عدم توجہی کے باعث شہر میں 11 ہزار وولٹ اور ایل ٹی لائنوں کی تاریں بوسیدہ اور ناکارہ ہوچکی ہیں، جو معمولی ہوا اور موسمی شدت بھی برداشت نہیں کر پاتیں۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہوئیں جبکہ گھریلو صارفین، تاجر برادری اور صنعتی یونٹس کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ شہریوں نے کیسکو کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اوستہ محمد میں بوسیدہ بجلی کے پولز اور تاروں کو فوری طور پر تبدیل کیا جائے اور بجلی کی فراہمی کا نظام جدید خطوط پر استوار کیا جائے تاکہ معمولی ہوا کے باعث بار بار بجلی کی بندش کا سلسلہ ختم ہوسکے۔ کئی روز گزر جانے کے باوجود شہر کے مختلف علاقوں کی بجلی کی سپلائی بحال نہ ہوسکا بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید گرمی میں صارفین بلبلا اٹھے اور شہر میں پینے کے صاف پانی کی قلت پیدا ہوگیا تاہم ٹی لائن سپریڈنٹ میر ہزار خان بوہڑ نے فوری طور پر اقدامات کرتے ہوئے شہر کے مختلف علاقوں کی سپلائی بحال کردی جبکہ بوسیدہ تاروں اور بجلی کے پول کی مرمت اور بجلی کی سپلائی بحال کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں

خضدار، مہنگائی نے غریب، متوسط طبقے کا جینا حرام کردیا ہے

پرائس کنٹرول کمیٹی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں بری طرح ناکام

خضدار (بیورورپورٹ) خضدار میں مصنوعی مہنگائی غریب اور متوسط طبقہ شدید متاثر مہنگائی نے لوگوں کا جینا حرام کردیا ہے شہر میں ناپ تول اور نرخنامہ مقرر کرنے والے متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں بری طرح ناکام ہے۔ ان خیالات کا اظہار خضدار عوامی حلقوں نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا شہر میں مصنوعی بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کی قوت خرید جواب دے چکی ہے اور روزمرہ زندگی مشکلات کا شکار بن چکا ہے شہر میں روزمرہ اشیاء کی استعمال جن میں آٹا، چاول، دالیں، سبزیاں، خوردنی تیل، گیس اور دیگر اشیاء خورونوش شامل ہیں ان کے قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث عام شہری شدید مالی دباؤ میں مبتلا ہورہا ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ آمدن محدود جبکہ اخراجات میں کئی گنا اضافہ ہوچکا ہے

بھاگ، ادویہ کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، غریب پریشان

مہنگی ادویات نے علاج معالجہ مشکل بنا دیا، حکومت فوری توجہ دے، شہری

بھاگ (یو این اے) ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے باعث غریب اور متوسط طبقے کے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ علاج معالجہ پہلے ہی مہنگا ہونے کے بعد بیماری کی صورت میں ادویات کی خریداری عام آدمی کے لیے اضافی مالی بوجھ بن گئی ہے بھاگ شہر اور گردونواح کے شہریوں نے ادویات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے شہریوں کا کہنا ہے ایک طرف مہنگائی نے گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کر رکھا ہے تو دوسری جانب مختلف بیماریوں میں استعمال ہونے والی ادویات کی قیمتوں میں اضافے نے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے عوامی حلقوں کے مطابق خصوصاً ایسے مریض جو مستقل ادویات پر ادویات استعمال کرتے ہیں ان کے ماہانہ اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے محدود آمدنی رکھنے والے افراد کے لیے گھر کے بنیادی اخراجات پورے کرنا بہت ہی مشکل ہو چکا ہے جبکہ ڈاکٹر کی فیس ٹیسٹوں کے اخراجات اور مہنگی ادویات کی خریداری نے علاج معالجہ مزید مشکل بنا دیا ہے شہریوں نے متعلق حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافے کا فوری نوٹس لیا جائے اور ضروری جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں کو عام آدمی کی قوت خرید کے مطابق رکھنے کے لیے بہتر اقدامات کیے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

حب مہنگائی کی لہر، اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

آٹا، چینی، گھی، گوشت، سبزیوں اور پھلوں کے من مانے نرخ وصول، غریب اور مزدور طبقہ روزمرہ ضروریات پوری کرنے سے قاصر

سرکاری لسٹ پر عملدرآمد نہ ہوسکا، پرائس کنٹرول کے دعوے کاغذی کارروائی تک محدود، گراں فروشوں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر میں مہنگائی بے قابو ہوگئی، اشیائے خورد ونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ آٹا، چینی، گھی، دالوں، گوشت، سبزیوں اور پھلوں کے نرخوں میں ہوشربا اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ گراں فروش اور ذخیرہ اندوز من مانی قیمتوں پر اشیاء فروخت کرنے میں مصروف ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد اور زائد نرخوں پر اشیاء فروخت کرنے والے دکانداروں، تاجروں اور ہوٹل مالکان کے خلاف کارروائی کے اعلانات محض کاغذی کارروائی تک محدود دکھائی دیتے ہیں۔ شہری حلقوں کے مطابق حب

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ آٹا، چینی، دالیں، گھی، سبزیاں اور پھل غریب طبقے کی قوت خرید سے باہر ہوتے جارہے ہیں، جبکہ گراں فروش منظم طور پر عوام کو لوٹنے میں مصروف ہے۔ روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کا کہنا ہے کہ موجودہ مہنگائی کے باعث بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی کا بندوبست کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب شہر میں موثر چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث دکانداروں کی من مانیاں جاری ہیں، گراں فروشوں کے خلاف موثر کارروائی نظر آتی ہے اور نہ ہی مہنگائی کے مارے غریب اور دیہاڑی دار طبقے کو کوئی خاطر خواہ ریلیف مل رہا ہے۔ ایک طرف بے روزگاری نے مزدور طبقے کی کمر توڑ دی ہے تو دوسری جانب اشیائے خورونوش کے بڑھتے نرخوں نے ان کے مسائل میں کئی گنا اضافہ کردیا ہے۔ عوامی و سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر حب سے مطالبہ کیا ہے کہ مہنگائی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سرکاری نرخ ناموں پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے، گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے اور غریب و مزدور طبقے کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 AUG 2026 Page No. 18

بلوچستان حکومت کا سیف سٹی منصوبہ، صوبے میں دیرپا امن، جرائم کی روک تھام کیلئے اہم اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کر رہی ہے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کرتے ہوئے پولیس کے رسپانس میکنزم کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی، نگرانی کے نظام، جرائم کی روک تھام اور ادارے کی استعداد کار میں اضافے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے اجلاس کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی اور مختلف اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ سیف سٹی کے مؤثر نگرانی کے نظام کے ذریعے ملک بھر سے چوری شدہ 138 گاڑیوں کی نشاندہی کی گئی، جبکہ 9 مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کے نتیجے میں دہشت گردی کی بڑی کارروائیوں کو ناکام بنانے میں مدد ملی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی نے مختلف جرائم کے مقامات سے متعلق پولیس کو 631 اہم شواہد فراہم کیے، جن کی مدد سے جرائم کی تحقیقات اور ملزمان تک پہنچنے کے عمل کو مؤثر بنانے میں معاونت حاصل ہوئی۔ بریفنگ میں مزید بتایا گیا کہ 15 مددگار ایمرجنسی رسپانس سروس کو سی ٹی ڈی سے منسوب کر دیا گیا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں رسپانس اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی اتھارٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے عمل کو مزید تیز کیا جائے اور نگرانی کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیف سٹی نظام کو مزید مستحکم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ جرائم اور مشکوک سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی سے پولیس کی کارروائیوں کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ کے لیے جدید نگرانی کے نظام کو صوبے کے مزید علاقوں تک وسعت دی جائے گی، جبکہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات اور مہارت سے استفادہ کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں مزید اضافے کے لیے چیف منسٹر پنجاب کو مراسلہ ارسال کیا جائے گا، جس میں پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کے تجربات، تکنیکی معاونت اور استعداد کار میں بہتری کے لیے تعاون کی درخواست کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و امان کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر رسپانس میکنزم کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید نگرانی کے نظام، بروقت اطلاعات اور مؤثر رسپانس کے ذریعے جرائم کی روک تھام کے ساتھ ساتھ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ مزید یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیف سٹی اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے، جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور نگرانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کیے جائیں، تاکہ صوبے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں جدید ٹیکنالوجی پر مبنی سیکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے اور حکومت اس مقصد کے لیے تمام ضروری وسائل بروئے کار لائے گی۔ بہرحال سیف سٹی پروجیکٹ جدید ٹیکنالوجی اور اسمارٹ کیمروں کے ذریعے جرائم کی روک تھام اور عوام کے تحفظ کا ایک انتہائی موثر اور بہترین عمل ہے۔ جدید کیمروں اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ کی وجہ سے اسٹریٹ کرائم اور دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آتی ہے۔ فوری ریسپانس، ایمرجنسی ہیلپ لائن اور مانیٹرنگ سسٹمز کے ذریعے پولیس اور امدادی اداروں کو بروقت اطلاع ملتی ہے۔ شہر بھر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کی نشاندہی میں مدد ملتی ہے۔ جدید چہرہ شناخت کرنے والی اور نمبر پلیٹ ریڈنگ ٹیکنالوجی مجرموں کو پکڑنے میں مددگار ہوتی ہے۔ سیف سٹی پروجیکٹ صوبے میں امن و امان قائم کرنے، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کرے گا نیز اغواء برائے تاوان سمیت دیگر سنگین جرائم روکنے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet... y: MEEZAN QUETTA

Dated: 26 AUG 2026 Page No. 19

بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک ہیں انہوں نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ان میں اچھے کھلاڑی، ڈاکٹر، انجینئرنگ اور دیگر اہم شعبوں میں اپنے ٹیلنٹ کو منوایا ہے۔ان میں خواتین بھی شامل ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ان کو قومی کھیلوں میں شامل نہیں کیا جاتا جس کے باعث قومی کھیلوں کی ٹیموں میں ان کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے۔بلوچستان کے اکثر نوجوان اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود ہاتھوں میں ڈگریاں لئے روزگار کے لیے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔چونکہ بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں کارخانے اور صنعتیں نہ ہونے کے باعث ان تمام نوجوانوں کی نوکریوں کا دارومدار سرکاری نوکریاں ہوتا ہے جوکہ ان کو نہیں مل پا رہیں ان میں متعدد عوامل کارفرما ہیں اس کے ساتھ ساتھ یہاں آسامیاں بھی کم ہوتی ہیں جن پر اتنی بڑی تعداد میں نوجوانوں کو تعینات کرنا ممکن نظر نہیں آتا۔جس کے باعث یہ نوجوان مایوسی کا شکار ہو کر منفی سرگرمیوں کا حصہ بن جاتے ہیں جس میں وہ جرائم میں بھی ملوث ہو جاتے ہیں۔جوکہ یقیناً اچھا اقدام ہرگز نہیں ہے۔اس سلسلے میں احسن اقدامات کرنے چاہئیں۔

گذشتہ روز بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ بلوچستان کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک ہیں۔ان کو اپنی صلاحیتوں کو مثبت اور تعمیری انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں۔اس لیے مستقبل کی بھاگ دوڑ ان ہی کے ہاتھوں میں ہوگی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوجوانوں کے حوالے سے ایک واضح وژن رکھتے ہیں اور صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم، مہارت اور قیادت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تعلیم اور عملی تجربات سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ مستقبل کے چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کر سکیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کا بلوچستان کے نوجوانوں سے متعلق مذکورہ بیان قابل تعریف تو اس صورت میں ہوسکتا ہے جب اس پر پوری طرح عمل درآمد کیا جائے کیونکہ ایسا کرنا وقت کی اشد ضرورت ہے نوجوانوں کی مایوسی کا خاتمہ اسی صورت میں ممکن ہوسکتا ہے جب ان کے ٹیلنٹ کا خیال کرتے ہوئے اس سے خدمات لی جائیں ان کو باعزت روزگار میسر کیا جائے اور جس شعبے میں وہ مہارت رکھتے ہیں ان کو وہاں تعینات کیا جائے۔جہاں تک نوجوانوں کے بلوچستان کے مستقبل ہونے کے حوالے سے بات ہے تو یہ حقیقت ہے کہ یہی نوجوان مستقبل کے معمار ہیں۔اس لیے ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے تاکہ وہ منفی سرگرمیوں سے باز رہیں اور باعزت روزگار حاصل کر کے ایک اچھی زندگی گزار سکیں۔بلوچستان کے وفاق میں ملازمتوں کے کوٹہ کو نہ صرف بڑھانا چاہیے بلکہ ان پر دیگر صوبوں کے نوجوانوں کو تعینات کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ایسا نہ کرنا بلوچستان کے نوجوانوں کیساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 AUG 2026

Page No. 20

آبنائے ہرمز سے بلوچستان تک

کبھی کبھی کسی ملک کی خارجہ پالیسی کی اصل آزمائش سفارتی میز پر نہیں، اس لمحے ہوتی ہے جب دنیا کے دو متحارب فریق ایک دوسرے کے خلاف آخری حد تک جانے کی دھمکی دے رہے ہوں اور اس آگ کی تپش اس ملک کی اپنی معیشت، سرحدوں اور شہری زندگی تک پہنچنے لگے۔ پاکستان آج ایسے ہی ایک موڑ پر کھڑا ہے۔ تہران اور واشنگٹن کے درمیان کشیدگی، آبنائے ہرمز کی سلامتی، اقتصادی پابندیوں کی نئی لہر اور خطے میں بڑھتے ہوئے خطرات نے اسلام آباد کو ایسے سفارتی میدان کا ایسا کھلاڑی بنا دیا ہے، جو جنگ اور کشیدگی کو امن کی راہ پر ڈالنے کی جدوجہد کر رہا ہے۔

پاک افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا دورہ ایران اسی پس منظر میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان کی جانب سے یہ کوشش کہ امریکا اور ایران کے درمیان تعطل ختم ہو، کشیدگی کم ہو اور مذاکرات کا راستہ دوبارہ کھلے، تنازعے کا حتمی حل سامنے آجائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پاکستانی عسکری قیادت سے رابطے اور ایران کو مذاکرات کی میز پر واپس لانے کے لیے پاکستان کے اثر و رسوخ استعمال کرنے کی اطلاعات اس امر کی غماز ہیں کہ اسلام آباد کو اس بحران میں ایک اہم رابطہ کار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

تہران میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان، وزیر خارجہ عباس عراقچی، اسپیکر باقر قالیباف اور اعلیٰ قومی سلامتی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی سمیت اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں اس سفارتی عمل کی اہم کڑیاں ہیں۔ ایرانی قیادت کی جانب سے پاکستان کی کوششوں کو سراہنا مثبت اشارہ ضرور ہے، مگر اصل کامیابی بیانات سے نہیں، عملی نتائج سے ثابت ہوگی۔ آنے والے دنوں میں مذاکرات کا راستہ کھلتا ہے، کشیدگی کم ہوتی ہے اور آبنائے ہرمز میں معمول کی بحری آمد و رفت بحال ہوتی ہے تو کہا جا سکتا ہے کہ معاملات سلجھنے کی طرح بڑھے ہیں۔

مسئلے کا زیادہ پیچیدہ پہلو امریکا کی جانب سے ایران کے خلاف نئی اقتصادی پابندیاں ہیں۔ یہ دباؤ اس امر کی علامت ہے کہ جدید جنگ کا میدان اب صرف توپ، میزائل اور طیارے نہیں رہے۔ بینکاری، تجارت، تیل، شپنگ اور مالیاتی نظام بھی طاقت کے ہتھیار بن چکے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا اقتصادی جنگ فوجی جنگ کا متبادل بن رہی ہے یا دراصل وہ فوجی تصادم تک پہنچنے کا ایک نیا راستہ ہے؟

پابندیوں کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ معاشی دباؤ کسی ملک کو کمزور تو کر سکتا ہے، لیکن لازماً اس کی سیاسی مزاحمت ختم نہیں کرتا۔ بعض اوقات بیرونی دباؤ حکومتوں کو داخلی مشکلات کا ذمے دار بیرونی دشمن قرار دینے کا موقع دیتا ہے اور قومی مزاحمت مزید شدت اختیار کر لیتی ہے۔ ایران کے بارے میں بھی یہی خطرہ موجود ہے، اگر مسلسل پابندیاں تہران کو مذاکرات پر آمادہ کرنے کے بجائے اسے مزید سخت ردعمل کی طرف دھکیل دیں تو اقتصادی دباؤ کا مقصد ہی الٹا ہو سکتا ہے۔

آبنائے ہرمز اسی خطرناک کشمکش کا سب سے حساس نقطہ ہے۔ خلیج فارس سے عالمی منڈی تک تیل کی ترسیل کے اس اہم راستے میں معمولی خلل بھی عالمی توانائی کی قیمتوں، شپنگ، انشورنس اور مہنگائی پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ایران کی جانب سے یہ انتباہ کہ اقتصادی جنگ جاری رہی تو آبنائے ہرمز سے تیل کا ایک قطرہ بھی گزرنے نہیں دیا جائے گا، محض ایک سیاسی بیان سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری طرف ایرانی وزارت خارجہ کی جانب سے بعض امریکی دعوؤں کو نفسیاتی جنگ قرار دینا بھی ظاہر کرتا ہے کہ دونوں جانب عسکری دباؤ کے ساتھ اطلاعاتی اور نفسیاتی محاذ بھی سرگرم ہے۔

یہاں اصل سوال عالمی طاقتوں سے زیادہ ان ممالک کا ہے جو اس تنازع کے فریق نہیں۔ اگر ہرمز میں کشیدگی بڑھتی ہے تو ایشیا کی وہ معیشتیں سب سے زیادہ متاثر ہوں گی جو مشرق وسطیٰ کے تیل پر انحصار کرتی ہیں۔ پاکستان بھی ان میں شامل ہے۔ عالمی تیل کی قیمت میں نمایاں اضافہ ہمارے لیے صرف پٹرول مہنگا ہونے کا مسئلہ نہیں ہوگا، اس کے اثرات بجلی کی پیداوار، صنعت، ٹرانسپورٹ، زراعت، درآمدی بل اور عام آدمی کی قوت خرید تک پہنچیں گے۔ ایک بیرونی جنگ یوں خاموشی سے پاکستانی گھرانے کے ماہانہ بجٹ میں داخل ہو جائے گی۔ اس لیے پاکستان کو واشنگٹن اور تہران دونوں پر یہ واضح کرنا چاہیے کہ آبنائے ہرمز کو عالمی معیشت کے خلاف دباؤ کے آلے میں تبدیل کرنا کسی کے مفاد میں نہیں۔ امریکا کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ اقتصادی پابندیوں کا ہر نیا دائرہ صرف ایران کو نہیں، عالمی تجارت کو بھی غیر یقینی سے دوچار کرتا ہے۔ ایران کے لیے بھی لازم ہے کہ وہ آبنائے کی سلامتی کو ایسی دھمکیوں سے وابستہ کرنے سے گریز کرے جن کے اثرات خود ایرانی معیشت اور اس کے ہمسایوں پر پڑ سکتے ہیں۔ مشترکہ راستوں کی حفاظت مشترکہ ذمے داری ہوتی ہے۔

دوسری جانب پاکستان کی اس عالمی سفارتی سرگرمی کا ایک تلخ داخلی حوالہ بھی ہے جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں ہے۔ بلوچستان میں ضلع ژوب کے علاقے سرانان، سلیمان زئی میں سڑک کی تعمیر پر کام کرنے والے پانچ مزدوروں کو مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا، جب کہ ایک مزدور زخمی ہوا اور تعمیراتی مشینری کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ مقتولین کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ ان کا تعلق پنجاب سے ہے۔ بی ایل اے نے اس کی ذمے داری بھی قبول کر لی ہے۔ دیکھنا یہ کہ قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اختر مینگل اور دیگر قوم پرست لیڈران اس پر کیا ردعمل دیتے ہیں۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کا قتل دراصل پاکستان کے اس تصور پر حملہ ہے جس میں ایک صوبے کا شہری دوسرے صوبے میں روزگار، تعمیر اور زندگی کا حق رکھتا ہے۔ سڑک بنانے والے مزدور کو نشانہ بنانا علامتی اعتبار سے بھی گہرا پیغام رکھتا ہے۔ سڑک صرف پتھر، تارکول اور مشینری کا نام نہیں، وہ بازار، اسپتال، اسکول، روزگار اور ریاستی رابطے تک پہنچنے کا راستہ ہوتی ہے، جو دہشت گرد تعمیراتی کارکنوں کو قتل کرتے ہیں، وہ دراصل ترقی کے امکان کو خوف میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے بلوچستان میں ایسے حملوں کا جواب صرف مذمتی بیانات سے نہیں دیا جا سکتا۔ دہشت گردوں کے نیٹ ورک، سہولت کاروں، مالی ذرائع اور نقل و حرکت کے راستوں کو توڑنا ہوگا، جب کہ مقامی آبادی کو ریاستی حکمت عملی کا فعال شریک بنانا بھی ضروری ہے۔

مختلف علاقوں میں مسلسل پرتشدد واقعات یہ تقاضا کرتے ہیں کہ داخلی سلامتی کو صرف طاقت کے استعمال کے زاویے سے نہ دیکھا جائے۔ موثر انٹیلی جنس، پولیس اور لیویز کی استعداد، سیکیورٹی اداروں کے درمیان رابطہ، مقامی انتظامیہ کی فعالیت اور شہریوں کے اعتماد کی بحالی ایک ہی حکمت عملی کے مختلف حصے ہیں۔ جہاں ریاست صرف حملے کے بعد پہنچتی ہے وہاں دہشت گردی اپنا نفسیاتی اثر پہلے ہی قائم کر چکی ہوتی ہے۔

یہاں بیرونی اور داخلی سلامتی کے مسائل ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں۔ ایران کے ساتھ سرحدی علاقوں کا امن، افغانستان کی صورت حال، بلوچستان میں دہشت گردی، خلیج کی کشیدگی اور عالمی توانائی کی قیمتیں الگ الگ واقعات نہیں۔ یہ سب پاکستان کی قومی سلامتی کے ایک ہی بڑے نقشے کے حصے ہیں۔ بیرونی دنیا میں امن کی سفارت کاری کرنے والے ملک کو اپنے اندر بھی ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جہاں مزدور سڑک بناتے ہوئے خوفزدہ نہ ہو، تاجر سفر کرتے ہوئے جان کا خطرہ محسوس نہ کرے اور مقامی آبادی ریاست کو محض ایک دور کی طاقت نہیں بلکہ اپنے تحفظ کی ضمانت سمجھے۔

پاکستان چاہتا ہے کہ اس کے ہمسایہ ملکوں میں امن رہے کیونکہ اس کے ذریعے ہی نان اسٹیٹ ایکٹرز کا خاتمہ ممکن ہو سکتا ہے۔ پاکستان چاہتا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان جنگ ختم ہو جائے تاکہ مشرق وسطیٰ میں بے یقینی کا ماحول ختم ہو، پاکستان کے لیے تجارتی راستے اور منڈیاں کھل جائیں۔ امریکا کے ساتھ تعلقات کو نقصان پہنچائے بغیر ایران کے ساتھ رابطہ، خلیجی ممالک کے ساتھ مشاورت، چین اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ اقتصادی ہم آہنگی اور خطے میں تنازعات کے پرامن حل کی مسلسل کوشش وہ راستہ ہے جو پاکستان کے مفاد میں ہے۔ لیکن اس سفارتی کردار کی قوت اسی وقت بڑھے گی جب داخلی محاذ پر ریاست اپنی رٹ، شہریوں کا اعتماد اور ترقیاتی سرگرمیوں کا تحفظ یقینی بنائے۔

دنیا آج ایک ایسے بحران کے کنارے کھڑی ہے جہاں ایک بندرگاہ، ایک آبنائے، ایک پابندی یا ایک غلط فہمی عالمی معیشت کو ہلا سکتی ہے۔ پاکستان کے لیے دانش مندی یہ ہے کہ وہ اس طوفان میں جذباتی صف بندی کے بجائے قومی مفاد کی سمت تھامے رکھے۔ تہران اور واشنگٹن کے درمیان مذاکرات کا دروازہ کھلوانا اہم ہے، آبنائے ہرمز کو کھلا رکھنا ضروری ہے، عالمی توانائی کی منڈی کو جنگ سے بچانا ناگزیر ہے، ساتھ ہی بلوچستان کے ان پانچ مزدوروں کے خون کا حساب بھی ریاستی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے جنہیں اپنے ہاتھوں سے سڑک بناتے ہوئے موت دے دی گئی۔

کیونکہ امن کی اصل آزمائش یہ نہیں کہ بڑے ایوانوں میں کتنے معاہدے لکھے گئے، اصل سوال یہ ہے کہ عام آدمی کی زندگی کتنی محفوظ ہوئی، پاکستان دنیا کو جنگ سے بچانے کے لیے کوششیں کر رہا ہے، دشمنوں کو شاید یہی کردار پسند نہیں ہے، اسی لیے وہ پاکستان میں دہشت گردی کرانے میں مصروف ہے۔ بیرونی امن اور داخلی امن ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایک ہی قومی سفر کے دو راستے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 AUG 2026

Page No. 21

بلوچستان سے مکالمہ

رپورٹ کارڈ

☆☆☆

مظہر عباس

وزیر اعظم شہباز شریف نے گزشتہ دنوں بلوچستان کے حساس ترین معاملے پر ''گرینڈ ڈائیلاگ'' کی تجویز دے کر سب کی توجہ تو دلائی ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس پر گفتگو کا آغاز ہو کیسے اور کس سے۔ آج کل تو ملک کا سب سے بڑا مسئلہ صوبے ہیں اور ہم چار سے نہ جانے کتنے صوبے بنانے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ جامعات سے لے کر ٹی وی ٹاک شوز میں صرف یہی ایک موضوع نظر آتا ہے۔ اب یہ معاملہ کہاں جا کر رکے گا کچھ نہیں کہہ سکتا مگر بلوچستان پر گفتگو نہ آسان ہے اور نہ ہی شاید اسکا حل، البتہ کسی بھی معاملے پر راستہ بہر حال مکالمے سے ہی نکلتا ہے تو کیوں نہ خود وزیر اعظم اس پر گفتگو کا آغاز کریں، وہاں کے اور ملک بھر کے دانشوروں، سیاسی اکابرین اور دیگر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والوں کی رائے لی جائے اور اس دوران اگر کہیں باتیں ذرا تلخ ہو جائیں تو برداشت بھی کی جائیں۔

میرے ذاتی خیال سے حل نکل سکتا ہے کیونکہ کوئی معاملہ سیاست کی وجہ سے بگاڑ کا شکار ہوا ہو تو حل بھی سیاست سے نکل سکتا ہے تاہم دہشت گردی کی نہ پہلے کبھی حمایت کی ہے اور نہ آئندہ کی جا سکتی ہے۔ جس صوبے میں کوئٹہ سے تربت اور گوادر تک کتاب میلے میں نوجوان بچے اور بچیاں لاکھوں روپے کی کتابیں خریدتے ہوں مکالمے کا آغاز ان سے ہی کیا جائے۔ رہ گئی بات ہمارے دشمنوں کی تو وہ تو موقع کی تلاش میں رہتے ہی ہیں۔

میرا بلوچستان سے تعلق پرانا ہے۔ ہمارے اسکول کے زمانے کی بات ہے کہ ہمارے بچا کسٹمز میں ہوتے تھے اور انکی پوسٹنگ تفتان بارڈر کے پاس تھی۔ ہم اکثر چھٹیاں گزارنے بذریعہ ٹرین جایا کرتے تھے بالخصوص دالبندین۔ کیونکہ میرے والد کا تعلق شعر و ادب سے رہا تو آگے جا کر [illegible] شاہ صاحب سے بھی ملاقاتیں رہیں۔ مگر [illegible] سے اہم حوالہ پروفیسر کرار حسین ہیں جن کے ساتھ میرے والد کی گہری دوستی تھی انکا تعلق تعلیم اور ادب سے تھا اور جب کرار صاحب سے بلوچستان کے گورنر میر غوث بخش بزنجو نے درخواست کی کہ آپ کوئٹہ آ کر بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی ذمہ داری سنبھال لیں اور یقین دلایا کہ کوئی بھی سرکاری مداخلت نہیں ہوگی تو مجھے یاد ہے کرار صاحب نے میرے والد مرزا عابد عباس سے مشورہ بھی کیا تھا۔ ہمارے والد کا ہمیشہ سے یہ مشن رہا کہ تعلیم ہی ملک کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ میرٹ ہی درست سمت کا تعین کر سکتا ہے اور پڑھنے کے رجحان، علم و ثقافت، کلچر اور ادب کے فروغ سے سیاست میں بھی مثبت تبدیلی آ سکتی ہے ساتھ ساتھ کھیلوں کی حوصلہ افزائی سے مقابلے کا رجحان بڑھتا ہے۔

میں یونیورسٹی کے لیول پر آیا تو حاصل بزنجو، رازق بگٹی اور کئی دیگر دوستوں سے ملاقاتیں رہیں۔ حاصل کے ذریعے اس کے والد میر غوث بخش بزنجو صاحب سے بھی کئی ملاقاتیں رہیں۔ اسی دوران بلوچستان اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے بھی کئی دوستوں سے طلبہ سیاست کے حوالے سے برسوں گفتگو رہی۔ نیشنل سینٹر کوئٹہ میں تو وہاں کا انچارج عبدل بلوچ میرا اکلاس فیلو تھا۔ صحافت میں آئے تو ٹریڈ یونین اور ڈان گروپ میں نوکری کے دوران صدیق بلوچ ہمارے لیڈروں میں سے تھے۔

جنرل ضیاء کے زمانے میں طلبہ یونین پر پابندی لگی تو سب نے ملکر جدوجہد کی۔ ایسے میں سلیم شاہد، شہزاد، ذوالفقار اور کئی دوسرے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے صحافیوں سے گفتگو رہتی۔ یقین جانیں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ آخر پچھلے چند برسوں میں اچانک بلوچستان کے حالات ایسے کیسے ہو گئے کہ پورا صوبہ ہی تقریباً ''نوگو ایریا'' بن گیا۔ گزشتہ سال ایک نوجوان لڑکی نے ایک ناول 'ڈریمز' کے نام سے لکھا تو پڑھ کر اندازہ ہوا کہ وہاں کے حالات کیا ہیں اور کس طرح وہاں کے نوجوان سڑکوں پر بلب کی روشنی کے نیچے پڑھ کر کالج اور جامعات تک پہنچے ہیں۔

میری ذاتی رائے اور تجربہ ہے میں بلوچستان کو اس کا نہ تو جائز سیاسی حل دیا گیا اور نہ ہی میرٹ پر اسے لایا گیا۔ اب جس صوبے میں آج نوجوان کسی گیسٹ ہاؤس کے استقبالیہ پر اپنا جناب کے کے عزیز کی کتاب 'دی مرڈر آف ہسٹری' پڑھ رہا ہو اور اسی انداز میں گفتگو کر رہا ہو تو اسے مطمئن تو آپ کو کرنا پڑے گا اب معاملہ سیاسی ہو یا غیر سیاسی۔ مجھے آج بھی یاد ہے 9/11 کے بعد سے جہاں کے پی، کراچی میں حالات خاصے خراب ہوئے وہیں بلوچستان میں بھی طالبان اور خوارج سے معاملات خراب ہونا شروع ہو گئے تھے۔ کوئٹہ شوریٰ نے تو بین الاقوامی توجہ اپنی طرف مبذول کرالی۔ مجھے آج بھی یاد ہے، کئی سال پہلے کوئٹہ میں خوفناک خود کش حملہ ایک مذہبی جلوس پر ہوا تھا اور ایک بار ایجل کانسی نے دو سی آئی اے اہلکاروں کو مارنے پر موت کی سزا ہوئی تو میں فرانس پریس نیوز ایجنسی (اے ایف پی) میں کام کرتا تھا اسکے جنازے کی کوریج کیلئے کوئٹہ گیا تھا۔ معاملات خراب ہوتے نظر آ رہے تھے۔

رہ گئی بات سیاسی معاملات کی تو بنیادی غلطی 70 کی دہائی میں ایک بار دو کی سب سے بڑی جماعت نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی تھی جس کا کوئی جواز نہ تھا یہ اقدام شاہ ایران کے کہنے پر کیا گیا کیونکہ افغانستان اور خطے میں خود ایران میں تودہ کمیونسٹ پارٹی مضبوط ہو رہی تھی لہٰذا ایک بار دو کو دنیا بھر میں کچلنے کی امریکی سازشیں ہو رہی تھیں۔ نیپ پر پابندی نے قوم پرستی کی سیاست کو تقسیم کر دیا اور مختلف جماعتوں نے جنم لینا شروع کیا۔ آج بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں نوجوان قیادت سامنے آ رہی ہے۔ مسئلہ مسنگ پرسن کا ہو یا کوئی اور اسکو سیاسی گفتگو سے ہی حل کیا جا سکتا ہے اگر آپ گفتگو پر ہی پابندی لگا دیں گے، قلم کو ہی روک دیں گے، سیاست پر بات کرنے پر سزا دیں گے تو کیا معاملات حل ہو جائیں گے۔

پاکستان کے معاملات بات چیت سے حل ہونگے اور جب بات ہوگی تو رنگ ضرور لائے گی۔ لوگوں کو سوالات کے جواب دیں اور مطمئن کریں۔ دو سال پہلے کوئٹہ فیسٹیول میں جو رنگ دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ نوجوان کو بھی آج پتا ہے کہ پروفیسر کرار حسین لڑائی کے دوران درمیان میں آ کر نوجوانوں کو لڑنے سے روکتے تھے۔ انکی نیکی کا نام لیا گیا تو پورا ہال کھڑا ہو گیا۔ بلوچستان ہمارا ہے اس سے مکالمہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Times Quetta

Bullet No

Dated: 2? AUG 2025 Page No. 22

Tragic killing

The deteriorating security landscape in Balochistan has once again plunged the province into grief and outrage, highlighted by the brutal gunning down of five innocent labourers in the Pishin district. This tragedy is not an isolated incident; rather, it is a grim symptom of a systemic breakdown that continues to imperil human lives and economic activity across the region. Despite ongoing operations by security forces against militant elements, the province's highways have increasingly transformed into killing fields, rendering travel perilous for common citizens and labourers alike.

The reality on the ground aligns with alarming statistical evidence. According to the monthly assessment report released by the Pakistan Institute for Conflict and Security Studies, Balochistan witnessed the most significant security deterioration in the country. The data reveals an appalling escalation in violence, with the overall death toll surging by a staggering 241 percent, jumping from 109 fatalities in June to 372 in July. This sharp spike reflects a coordinated resurgence of hostile elements targeting the very fabric of society.

The human cost of this instability is profound across every demographic. The report notes that security personnel deaths in Balochistan skyrocketed by 933 percent, rising from six in June to 62 in July. Simultaneously, civilian casualties increased by 75 percent, moving from 32 to 56, while 18 members of local peace committees also lost their lives. On the other end, terrorist casualties rose from 75 to 238, underscoring the intensity of ongoing kinetic engagements. However, the high toll on civilians and labourers working on vital developmental infrastructure demonstrates that anti-state elements are deliberately trying to sabotage economic progress and instil widespread fear.

Roads and developmental projects are the lifelines of any region, particularly in a geographically vast and economically marginalized province like Balochistan. When workers engaged in nation-building activities are targeted in broad daylight on major arterial routes like the Quetta-Chaman Highway, it exposes critical vulnerabilities in highway security and intelligence-led policing.

The federal and provincial governments must realize that military operations alone cannot achieve enduring peace without a comprehensive political, economic, and security overhaul. Protecting marginalized labourers, securing vital transit corridors, and dismantling the support networks of extremist elements are absolute prerequisites. The people of Balochistan have endured immense suffering for far too long. The time for hollow condemnations has passed; decisive, transparent, and effective action is urgently required to heal a bleeding province.

BMUN where Silence Ends & Leadership begins

The Balochistan Model United Nations (BMUN) conference 2026 was more than an event. It was a beginning. It was a promise. It proved that when young people are given a stage, they shine. They do not just imitate the world, they imagine a better one. The path to a prosperous Balochistan runs through its youth And the youth of Balochistan, as BMUN has shown, are ready to walk that path with confidence, courage, and conviction. For three days in August 2026, the Balochistan University of Information Technology, Engineering and Management Sciences (BUITEMS) became a hub of young voices, bold ideas. It was not just university event. It was a signal of change. It was a message that the youth of Balochistan are ready to lead, speak, and build a better future. BMUN is a simulation of the United Nations. Students act as delegates from different countries. They discuss world issues. They write resolutions. They debate. They learn how diplomacy works. But this year, something was special. The conference included not only UN bodies but also a simulation of Pakistan's National Assembly. This gave students a taste of both global and local governance. They spoke on real issues. They argued with respect. They listened and learned.

The Balochistan government supported this event. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has a clear vision. He wants to empower young people. He believes they are the future of the province. High-level officials attended the sessions. They did not just give speeches. They listened to the students. They encouraged them. They told them that dialogue is the way forward. For many young people in Balochistan, this was a powerful moment. It showed them that their leaders care about their voices. Why this matters for Balochistan? Leadership is not born It is built. BMUN builds it step by step. A student who stands up to speak in front of a room full of peers' gains confidence. A student who writes a resolution learns to organize thoughts. A student who negotiates with others learns the art of compromise. These are the leaders of tomorrow. And they are being shaped today in Quetta.

The conference also sent a delegation of students to the Parliament House in Islamabad. They saw how laws are made. They met real lawmakers. That experience is priceless. It turns abstract ideas about governance into real understanding. Youth is the future. But the truth is, they are also the present. They have energy, creativity, and passion. They care about their communities. They want change. BMUN gives them a constructive outlet for that energy. Instead of frustration, they find purpose. Instead of silence, they find a voice. This is especially important in a province like Balochistan, where young people sometimes feel unheard. The benefits of BMUN are not limited to the three days of the conference. Public speaking helps in job interviews. Research skills help in university projects. Critical thinking helps in daily life. Teamwork helps in any career. These are practical tools. They help young people succeed. And when young people succeed, the whole province succeeds. Let this not be a one-time event. Let it be a movement. Because when the youth speak, the future listens. And in Quetta, in August 2026, the future spoke loud and clear.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 26 AUG 2026 Page No. 24